DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 11.09.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	صوبے کے تعلیمی ادارے ہمارے قومی اثاثے ہیں، گورنرمندوخیل	جنگ ودیگراخبارات
02	سیلاب سے متاثرہ نصیرآباد میں ترجیحی بنیادوں پرامداد و بحالی یقینی بنائی جائے گی، وزیراعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	پولیو کے خاتمہ کیلئے سب کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، نسیم الرحمان ملاخیل	جنگ ودیگراخبارات
04	محکمہ معدنیات کو جدید خطوط پراستوار کیا جائے گا، شعیب نوشیروانی	مشرق ودیگراخبارات
05	پانی کی تقسیم کے مسئلے پر آج سندھ بلوچستان کا اجلاس ہوگا، صادق عمرانی	جنگ ودیگراخبارات
06	حکومت عوام کے معیارزندگی میں بہتری لارہی ہے، محمد خان لہڑی	مشرق ودیگراخبارات
07	حلقہ انتخاب کے عوام کو سہولیات فراہم کرینگے، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگراخبارات
08	خواتین کی تعلیم اور روزگار کے مواقع بڑھانا ناگزیر ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی	جنگ ودیگراخبارات
09	عصرحاضر میں فنی تعلیم کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں، غلام رسول عمرانی	جنگ ودیگراخبارات
10	ملک بھر میں 2 کروڑ 62 لاکھ بچے اسکولوں سے باہر ہیں، سینیٹر عبدالقادر	آزادی ودیگراخبارات
11	سول سیکرٹریٹ میں ملازمین کو کام سے روکنا غیر قانونی دفتری اوقات کے دوران اورراستوں پر ہڑتال نہ کی جائے، بلوچستان ہائی کورٹ	جنگ ودیگراخبارات
12	الیکشن ٹربیونل اسفندیار کاکڑ، زرک مندوخیل کیخلاف انتخابی عذرداریاں خارج	مشرق ودیگراخبارات
13	بلوچستان میں کم عمری کی شادیاں کا رجحان زیادہ ہے، بلوچستان کمیشن	آزادی ودیگراخبارات
14	کوئٹہ پروکیورمنٹ رولز کی خلاف ورزی 3 تعمیراتی کمپنیاں 3 سال کیلئے بلیک لسٹ	سینچری ودیگراخبارات
15	کوہلو طویل غیرحاضری پر 14 اساتذہ ملازمت سے برخاست 25 شوکاز نوٹس جاری	انتخاب ودیگراخبارات
16	ملک میں آمریت اور جمہوریت کی کشمکش جاری ہے، پشتونخوا میپ	مشرق ودیگراخبارات
17	کوئٹہ سے ٹرین سروس کی بحالی کیلئے اقدامات کئے جائیں گے، جمعیت	جنگ ودیگراخبارات
18	گیس بلوں سے متعلق عدالتی فیصلے پر عمل نہ کرنا قابل مذمت ہے، جماعت اسلامی	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

نوشکی نامعلوم افراد کی فائرنگ سے جمعیت کا رہنما جاں بحق، 3 افراد زخمی، مچھ تین ماہ کے دوران تیسرا قیدی پراسرار طور پر ہلاک، کوئٹہ پولیس اہلکار کی فائرنگ سے موٹر سائیکل سوار زخمی، معطل کردیا گیا، خاران نامعلوم افراد نے سرکاری کوارٹرز کے قریب 3 دستی بم پھینک دئے، دوزخمی، ژوب فائرنگ سے پانچ افراد زخمی

عوامی مسائل:

گیس پریشر غائب ہونے سے عوام کو سخت پریشانی، ایم ڈبلیو ایم، جان سے مارنے کی کوشش کرنیوالوں کو گرفتار کیا جائے، رازق لونی، بلوچستان میں ایڈہاک ڈاکٹرز کی تعیناتی تعطل کا شکار

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 11.09.2024

اداریہ :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں دہشتگردی پھیلانے والوں کو رعائیت نہیں ملے گی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان کے ہمراہ یادگار شہدا پر حاضری دی اور پھولوں کی چادر چڑھائی۔ اور شہدار کے بلند درجارت کے لئے دعا بھی کی یادگار شہدا اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی ،ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ صوبائی وزراء اراکین پارلیمنٹ کے علاوہ آئی جی ایف سی نارتھ میجر جنرل عابد مظہر آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاں انصاری اور شہدا کے لواحقین نے بھی پھولوں کے چادر چڑھائے اور دعا کی اور اپنے ملک کے دفاع کا عزم کیا یوم دفاع پاکستان و شہدا کے موقع پر منعقدہ تقریب سے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ یوم دفاع و شہدا کے موقع بلوچستان کے مایہ ناز سپوتوں کو سلام پیش کرتا ہوں شہدا کے خاندانوں کا عزم اور حب الوطنی قوم کے لئے ایک روشن مثال ہے۔ صوبائی حکومت سیکورٹی اداروں کے تعاون سے سرزمین کے ہرانچ کا دفاع کرے گی تخریب کاری، انتشار اور دہشتگردی پھیلانے والوں کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔

اداریے :

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**ادارے کا ناکامی کا اعتراف منشیات کی فروخت میں اضافہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Plastic Pollution in Quetta" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Education crisis" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان! عسکریت پسندی اور بھارت** " کے عنوان سے محمد خان ابڑو کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر، بلوچستان نیوز اور قدرت کوئٹہ نے "**عوام کو ریلیف دینے کیلئے ضلعی انتظامیہ کی کارروائیاں** " کے عنوان سے ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس کوئٹہ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 11 SEP 2024 Page No.

صوبے کے تعلیمی ادارے ہمارے قومی اثاثے ہیں، گورنر مندوخیل

سائنس کالج کی بحالی کیلئے ہر ممکن کوشش کی جائیگی، متاثرہ کلاس رومز کا دورہ، گراؤنڈ کا بھی معائنہ کیا

کوئٹہ (خ ن) گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ صوبے کے تمام تعلیمی ادارے ہمارے قومی اثاثے ہیں اور آج صوبے کے قدیم سائنس کالج کوئٹہ کے آتشزدگی سے متاثرہ کلاس رومز کو ایسی حالت میں دیکھ کر دکھ و افسوس ہوا۔ سائنس کالج کو اس کی سابقہ شان میں بحال کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائیگی، متبادل عمارت میں کلاسز جاری رکھنے پر کالج پرنسپل اور پوری ٹیچنگ فیکلٹی خراج تحسین کی مستحق ہے۔ وائس پرنسپل سید ضیاء الحق کا آتشزدگی کے دوران پہنچنا اور آفس ریکارڈ کو آگ سے بچانے کا اقدام خراج تحسین کا مستحق ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آتشزدگی سے متاثرہ سائنس کالج کوئٹہ کے دورہ کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر گورنر نے کہا کہ آگ نے کالج کے ایک اہم حصے کو متاثر کیا، تاہم یہ بات خوش آئند ہے کہ حکومت کی جانب سے آگ لگنے کی اصل وجہ معلوم کرنے کیلئے تشکیل دی گئی کمیٹی کی جانب سے تحقیقات جاری ہیں۔ گورنر نے متعلقہ کمیٹی کو جلد رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ بحالی اور تعمیر نو کا کام شروع کرنے سے پہلے کالج میں زیر تعلیم طلباء اور عملے کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے آگ سے متاثرہ حصے کا اسٹرکچر ٹیسٹ بھی کرایا جائے۔ آخر میں گورنر جعفر مندوخیل نے سائنس کالج گراؤنڈ کا بھی معائنہ کیا اور کالج کے تمام درختوں اور پودوں کیلئے پانی کی ری سائیکلنگ سمیت گراؤنڈ کی مکمل تزئین و آرائش کرنے کی ہدایت کی۔

کوئٹہ : گورنر شیخ جعفر مندوخیل سے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ درانی ملاقات کر رہی ہیں

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل سائنس کالج میں آتشزدگی سے متاثرہ کلاس روم کا معائنہ کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

گورنر بلوچستان نے سائنس کالج کی فوری تزئین و آرائش کی ہدایت کر دی

سائنس کالج کوئٹہ میں آتشزدگی سے متاثر آفس اور کلاسز رومز کو دیکھ کر انتہائی دکھ و افسوس ہوا ہے، جعفر خان مندوخیل

کالج کے تمام درختوں اور پودوں کیلئے پانی کی ریسائیکلنگ سمیت گراونڈ کی مکمل تزئین و آرائش کی جائے، گورنر

کالج میں زیر تعلیم اسٹوڈنٹس اور عملے کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے آگ سے متاثرہ حصے کا اسٹرکچر ٹیسٹ بھی کرایا جائے

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سائنس کالج کوئٹہ میں آتشزدگی سے متاثرہ کلاس روم کا معائنہ کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبے کے تمام تعلیمی ادارے ہمارے قومی اثاثے ہیں اور آج ہمارے صوبے کے قدیم سائنس کالج کوئٹہ کے آتشزدگی سے متاثرہ کلاسز رومز کو ایسی حالت میں دیکھ کر انتہائی دکھ و افسوس ہوا.......

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

سائنس کالج کو اس کی سابقہ شان میں بحال کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائیگی. متبادل عمارت میں کلاسز جاری رکھنے پر کالج پرنسپل اور پوری ٹیچنگ فیکلٹی خراج تحسین کے مستحق ہیں وائس پرنسپل سید ضیا الحق کا آتشزدگی کے دوران پہنچنا اور آفس ریکارڈ کو آگ سے بچانے کا اقدام خراج تحسین کا مستحق ہے. ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے وسط میں موجود آتشزدگی سے متاثرہ سائنس کالج کوئٹہ کا دورہ کے موقع پر کیا. اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ آگ نے کالج کے ایک اہم حصے کو متاثر کیا ہے تاہم یہ بات خوش آئند ہے کہ حکومت کی جانب سے آگ لگنے کی اصل وجہ معلوم کرنے کیلئے تشکیل دی گئی کمیٹی کی جانب سے تحقیقات جاری ہیں. گورنر بلوچستان نے متعلقہ کمیٹی کو جلد از جلد رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے اس بات زور دیا کہ بحالی اور تعمیر نو کا کام شروع کرنے سے پہلے، کالج میں زیر تعلیم اسٹوڈنٹس اور عملے کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے آگ سے متاثرہ حصے کا اسٹرکچر ٹیسٹ بھی کرایا جائے۔

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل سے پارلیمانی سیکرٹری حاجی محمد خان لہڑی کی قیادت میں نصیر آباد کا وفد ملاقات کر رہا ہے

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی ملاقات کر رہی ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No.
Dated: 11 SEP 2024 Page No.

Governor Balochistan vows to restore Science College to former glory

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Jafar Khan Mandukhel said that all the educational institutions of the province are our national assets and it was very sad to see the fire-affected classrooms of the old Science College of our province today in such a condition, vowing that every possible effort to be made to restore the college to its former glory.

He said that the college principal and the entire teaching faculty deserve to be commended for continuing the classes in the alternative building.

Vice Principal Syed Ziaul Haq's arrival during the fire and his action to save the office records from the fire deserves to be commended.

He expressed these views on the occasion of his visit to the fire-affected Science College Quetta in the center of the provincial capital Quetta. On the occasion, Governor Balochistan said that the fire has affected an important part of the college, but it is gratifying that the investigation is going on by the committee formed by the government to find out the actual cause of the fire. Governor Balochistan directed the concerned committee to submit the report as soon as possible. He emphasized that before starting the rehabilitation and reconstruction work, a structural test of the fire-affected section should also be conducted to ensure the safety of the students and staff studying in the college.

Governor Balochistan said that Science College Quetta is a prestigious educational institution of the province and it has a rich history. Science College has produced many notable personalities in various fields of life. We are determined to restore this institution to its former glory. Finally, Governor Balochistan Jafar Khan Mandukhel also inspected the Science College ground and directed the complete renovation of the ground including water recycling for all the trees and plants of the college. It should be noted that at present 196 professors and lecturers are teaching about 8,000 students of Science College Quetta.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ____________ Page No. ____________

THE DAILY JANG QUETTA ★★
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
2841993-2842016-2841078
جلد 53 | بدھ 6 ربیع الاول 1446ھ 11 ستمبر 2024ء | نمبر 50

کوئٹہ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے رکن اسمبلی نوابزادہ طارق مگسی ملاقات کررہے ہیں

صحت سردار زادہ فیصل خان جمالی، نوابزادہ طارق مگسی، صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹریز میر محمد خان لہڑی، عبدالمجید بادینی سیکرٹری آبپاشی حافظ عبدالباسط، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی منگل کو ایک روزہ دورے پر پشین پہنچے جہاں انہوں نے رکن اسمبلی اصغر خان ترین کے چچا حاجی عبدالنبی کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کی، دورہ پشین کے موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین اور عوام سے بھی ملے اور ان کے مسائل سنے، عوامی شکایات پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے پشین میں سرکاری اسکولوں کی بندش پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے تمام بند اسکول 14 دسمبر تک کھولنے کا حکم دیا۔ وزیر اعلیٰ نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ اساتذہ کی کمی کے باعث بند اسکولوں میں کنٹریکٹ کی بنیاد پر اساتذہ بھرتی کرکے غیر فعال اسکولوں میں فوری طور پر درس و تدریس کا عمل شروع کیا جائے۔ عمائدین سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوام کی مشکلات اور مسائل حل کرکے پشین کو ماڈل ٹاؤن بنائیں گے، علاقے میں بحالی امن اور ترقیاتی منصوبوں کو اعلیٰ معیار کے مطابق مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے لئے چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے ایک اچھے قابل اور باصلاحیت سول افسر زاہد خان کو ڈپٹی کمشنر پشین تعینات کیا گیا ہے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عوامی مسائل کا حل گڈ گورننس کے ذریعے ہی ممکن ہے، بلوچستان میں محکموں کو فعال کرکے سروس ڈیلوری کو بہتر بنائیں گے۔ اس موقع پر رکن اسمبلی اصغر خان ترین اور ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند بھی موجود تھے۔

سیلاب سے متاثرہ نصیر آباد میں ترجیحی بنیادوں پر امداد و بحالی یقینی بنائی جائیگی، وزیر اعلیٰ بگٹی

موسمیاتی تبدیلی بڑا چیلنج، دیرپا منصوبہ بندی کی ضرورت ہے، پٹ فیڈر میں شگاف اور نکاسی آب کیلئے فنڈز کے اجراء کے احکامات، اجلاس

پشین میں تمام بند اسکول 14 دسمبر تک کھولنے کا حکم، کنٹریکٹ پر اساتذہ بھرتی کئے جائیں، گفتگو، عوامی مسائل سنے، اصغر ترین سے تعزیت کی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں نصیر آباد ڈویژن میں ہونے والی حالیہ مون سون بارشوں سے ہونے والے نقصانات سے متعلق جائزہ اجلاس ہوا جس میں بارشوں سے ہونے والے نقصانات اور حکومتی اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں شریک نصیر آباد ڈویژن کے مختلف حلقوں سے تعلق رکھنے والے صوبائی وزراء اور اراکان اسمبلی نے بھی متاثرہ علاقوں کی صورتحال پر روشنی ڈالی اور بحالی سے متعلق تجاویز پیش کیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے اکثر علاقوں میں موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے ہر سال غیر معمولی بارشوں کے باعث سیلابی صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے، موسمیاتی تبدیلی بڑا چیلنج ہے جس کے لئے دیرپا منصوبہ بندی کی ضرورت ہے، سیلاب کی تباہ کاریوں کی نوعیت کو کم سے کم رکھنے کے لئے موثر اور قابل عمل حکمت عملی مرتب کرنے کی ضرورت ہے، وزیر اعلیٰ نے پٹ فیڈر میں شگاف اور نکاسی آب کے لئے ہنگامی بنیادوں فنڈز کے اجراء کے احکامات جاری کرتے ہوئے پٹ فیڈر میں شگاف پر کرنے اور اور نکاسی آب کے بحالی منصوبوں کو دو ہفتوں میں مکمل کی ہدایت کی اور مستقبل میں سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لئے نصیر آباد ڈویژن کی مکمل فیزیبلٹی اسٹڈی کرنے کا حکم دیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ زراعت کے فروغ کیلئے آبپاشی کے نظام کو مکمل طور پر درست اور فعال کرنا ناگزیر ہے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ڈرینج، بندات اور کینالز کی ڈی سلٹنگ کے منصوبوں پر فوری کام شروع کیا جائے، صوبائی حکومت سیلاب سے متاثرہ نصیر آباد ڈویژن میں ہنگامی اور ترجیحی بنیادوں پر امداد و بحالی کے کام کو یقینی بنائے گی۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی، صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم خان کھوسہ، وزیر

قائداعظم کی شخصیت پاکستانیوں کیلئے مشعل راہ ہے، سرفراز بگٹی

آئندہ نسلوں کے بہتر مستقبل کیلئے بانی پاکستان کے رہنما اصولوں کو مضبوطی سے تھامنے کی ضرورت ہے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی شخصیت اور کردار تمام پاکستانیوں کے لئے مشعل راہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ 11 ستمبر کی مناسبت سے اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حصول پاکستان کی جدوجہد میں قائداعظم محمد علی جناح کی انتھک محنت اور لازوال قربانیوں کو کسی صورت بھلایا نہیں جاسکتا۔ بانی پاکستان کے رہنما اصول اتحاد، تنظیم اور ایمان کو مضبوطی سے تھامے رکھنے کی ضرورت ہے تاکہ ہم ایک بہترین پاکستان کی تشکیل کی جانب گامزن ہوتے ہوئے اپنے آنے والی نسلوں کو اچھا مستقبل دے سکیں۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم نے عملی سیاست میں قدم رکھتے ہوئے سب سے پہلے مسلمانوں کے لئے جداگانہ وطن کے حصول کو ترجیح دی یہ قائداعظم محمد علی جناح کی ہی شخصیت تھی جس کے باعث کانگریس کے عزائم مسلمانوں پر آشکار ہوئے، 1940 کی قرارداد لاہور نے مسلمانوں کے لئے جداگانہ وطن کی منزل کے تعین کو آسان بنا دیا اور 1945 کے انتخابات میں بانی پاکستان کی کاوشوں سے مسلم لیگ کی فتح سے مسلمان برصغیر پاک و ہند کی سیاست کا عملی حصہ بن گئے یہ وہی جدوجہد تھی جس کے باعث 1947 میں پاکستان معرض وجود میں آیا۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح کی پوری زندگی تاریخ پاکستان کا وہ سنہرا باب ہے جو تمام پاکستانیوں کو ہر قسم کی رنگ و نسل اور مسلک و فرقے سے منسلک تعصبات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اجتماعیت کا درس دیتا ہے اور ہم ان رہنما اصولوں پر عمل پیرا ہوتے ہوئے یقیناً ترقی کے زینے طے کرسکتے ہیں اور اپنا آنے والا کل بہتر بنا سکتے ہیں۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نصیر آباد ڈویژن میں بارشوں سے ہونیوالے نقصانات سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کوئٹہ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کو گرلز کالج کی اسسٹنٹ پروفیسر عذرا مری مسائل سے آگاہ کررہی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 53 | 11 ستمبر 2024ء | صفحات 08 | شمارہ 74

قیمت 30 روپے | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | رجسٹرڈ BC-m-1

Bullet No. | Page No.

موسمیاتی تبدیلی بڑا چیلنج، دیرپا منصوبہ بندی کی جائے، میر سرفراز بگٹی

صوبے کے اکثر علاقوں میں موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے ہر سال غیر معمولی بارشوں سے سیلابی صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے

پٹ فیڈر میں شگاف اور نکاسی آب کے لئے ہنگامی بنیادوں فنڈز جاری کئے جائیں، اعلیٰ سطحی اجلاس میں اعلیٰ حکام کو ہدایات

اساتذہ کی کمی کے باعث بند اسکولوں میں کنٹریکٹ کی بنیاد پر اساتذہ کی بھرتی اور درس و تدریس کا عمل شروع کیا جائے، اظہار خیال

کوئٹہ پشین (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت نصیر آباد ڈویژن میں ہونے والی حالیہ مون سون بارشوں سے ہونے والے نقصانات سے متعلق جائزہ اجلاس منعقد ہوا کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کو یہاں .... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں نصیر آباد ڈویژن میں ہونے والی حالیہ مون سون بارشوں سے ہونے والے نقصانات سے متعلق جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں بارشوں سے ہونے والے نقصانات اور حکومتی اقدامات کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں شریک نصیر آباد ڈویژن کے مختلف حلقوں سے تعلق رکھنے والے صوبائی وزرا اور اراکین اسمبلی نے بھی متاثرہ علاقوں کی صورتحال پر روشنی ڈالی اور بحالی سے متعلق تجاویز پیش کیں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے اکثر علاقوں میں موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے ہر سال غیر معمولی بارشوں کے باعث سیلابی صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے موسمیاتی تبدیلی بڑا چیلنج ہے جس کے لئے دیرپا منصوبہ بندی کی ضرورت ہے سیلاب کی تباہ کاریوں کی نوعیت کو کم سے کم رکھنے کے لئے موثر اور قابل عمل حکمت عملی مرتب کرنے کی ضرورت ہے وزیراعلیٰ نے پٹ فیڈر میں شگاف اور نکاسی آب کے لئے ہنگامی بنیادوں فنڈز کے اجرا کے احکامات جاری کرتے ہوئے پٹ فیڈر میں شگاف پر کرنے اور اور نکاسی آب کے بحالی منصوبوں کو دو ہفتوں میں مکمل کی ہدایت کی اور مستقبل میں سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لئے نصیر آباد ڈویژن کی مکمل فیز ایبلٹی اسٹڈی کرنے کا حکم دیا وزیراعلیٰ نے کہا زراعت کے فروغ کیلئے آبپاشی کے نظام کو مکمل طور پر درست اور فعال کرنا ناگزیر ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈرینج، بندات اور کینالز کی ڈی سلٹنگ کے منصوبوں پر فوری کام شروع کیا جائے صوبائی حکومت سیلاب سے متاثرہ نصیر آباد ڈویژن میں ہنگامی اور ترجیحی بنیادوں پر امداد و بحالی کے کام کو یقینی بنائے گی اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی، صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم خان کھوسہ، وزیر صحت سردار زادہ فیصل خان جمالی، نوابزادہ طارق مگسی، صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹری میر محمد خان لہڑی، عبدالمجید بادینی سیکرٹری آبپاشی حافظ عبدالباسط، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

قائداعظم کی شخصیت عوام کیلئے مشعل راہ ہے، میر سرفراز بگٹی

انکے رہنما اصول اتحاد، تنظیم اور ایمان کو مضبوطی سے تھامے رکھنے کی ضرورت ہے

مسلم لیگ کی فتح سے مسلمان برصغیر پاک و ہند کی سیاست کا عملی حصہ بن گئے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی شخصیت اور کردار تمام پاکستانیوں کے لئے مشعل راہ کی .... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

حیثیت رکھتی ہے 11 ستمبر کی مناسبت سے اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ حصول پاکستان کی جدوجہد میں قائداعظم محمد علی جناح کی انتھک محنت اور لازوال قربانیوں کو کسی صورت بھلایا نہیں جاسکتا۔ بانی پاکستان کے رہنما اصول اتحاد، تنظیم اور ایمان کو مضبوطی سے تھامے رکھنے کی ضرورت ہے تاکہ ہم ایک بہترین پاکستان کی تشکیل کی جانب گامزن ہوتے ہوئے اپنے آنے والی نسلوں کو اچھا مستقبل دے سکیں انہوں نے کہا کہ بانی پاکستان نے عملی سیاست میں قدم رکھتے ہوئے سب سے پہلے مسلمانوں کے لئے جداگانہ وطن کے حصول کو ترجیح دی

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نصیر آباد ڈویژن میں حالیہ بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں صوبائی وزیر صادق عمرانی و دیگر شریک ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی نوابزادہ طارق حسین مگسی کی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 269 | بدھ، 6 ربیع الاول، 11 ستمبر 2024، صفحات 8 قیمت 40 روپے

موسمیاتی تبدیلی بڑا چیلنج دیرپا منصوبہ بندی کی ضرورت، وزیراعلیٰ

پٹ فیڈر میں شگاف اور نکاسی آب کیلئے ہنگامی طور پر فنڈز کے اجراء اور بحالی کے منصوبوں کو دو ہفتے میں مکمل کرنے کی ہدایت

کینالز کے ڈی سلٹنگ منصوبوں پر فوری کام شروع کیا جائے، سرفراز بگٹی، اصغر ترین سے تعزیت، پشین میں سکولز کی بندش پر برہمی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کو یہاں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں نصیرآباد ڈویژن میں ہونے والی حالیہ مون سون بارشوں سے ہونے والے نقصانات سے متعلق جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں بارشوں سے ہونے والے نقصانات اور حکومتی اقدامات کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں شریک نصیرآباد ڈویژن کے مختلف حلقوں سے تعلق رکھنے والے صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی نے بھی متاثرہ (باقی صفحہ 5 نمبر45)

علاقوں کی صورتحال پر روشنی ڈالی اور بحالی سے متعلق تجاویز پیش کیں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے اکثر علاقوں میں موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے ہر سال غیر معمولی بارشوں کے باعث سیلابی صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے موسمیاتی تبدیلی بڑا چیلنج ہے جس کے لئے دیرپا منصوبہ بندی کی ضرورت ہے سیلاب کی تباہ کاریوں کی نوعیت کو کم سے کم رکھنے کے لئے موثر اور قابل عمل حکمت عملی مرتب کرنے کی ضرورت ہے وزیراعلیٰ نے پٹ فیڈر میں شگاف اور نکاسی آب کے لئے ہنگامی بنیادوں فنڈز کے اجراء کے احکامات جاری کرتے ہوئے پٹ فیڈر میں شگاف پر کرنے اور اور نکاسی آب کے بحالی منصوبوں کو دو ہفتوں میں مکمل کی ہدایت کی اور مستقبل میں سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لئے نصیر آباد ڈویژن کی مکمل فیزیبلیٹی اسٹڈی کرنے کا حکم دیا وزیراعلیٰ نے کہا زراعت کے فروغ کیلئے آبپاشی کے نظام کو مکمل طور پر درست اور فعال کرنا ناگزیر ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ڈرینج، بندات اور کینالز کی ڈی سلٹنگ کے منصوبوں پر فوری کام شروع کیا جائے صوبائی حکومت سیلاب سے متاثرہ نصیرآباد ڈویژن میں ہنگامی اور ترجیحی بنیادوں پر امداد و بحالی کے کام کو یقینی بنائے گی اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی، صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم خان کھوسہ، وزیر صحت سردار زادہ فیصل خان جمالی، نوابزادہ طارق مگسی، صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹریز میر محمد خان لہڑی، عبدالمجید بادینی سیکرٹری آبپاشی حافظ عبدالباسط، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی منگل کو ایک روزہ دورے پر پشین پہنچے جہاں انہوں نے رکن صوبائی اسمبلی اصغر خان ترین کے چچا حاجی عبدالنبی کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کی، دورہ پشین کے موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین اور عوام سے بھی ملے اور ان کے مسائل سنے عوامی شکایات پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے پشین میں سرکاری اسکولوں کی بندش پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے تمام بند اسکول 14 دسمبر تک کھولنے کا حکم دیا وزیر اعلیٰ نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ اساتذہ کی کمی کے باعث بند اسکولوں میں کنٹریکٹ کی بنیاد پر

اساتذہ بھرتی کر کے غیر فعال اسکولوں میں فوری طور پر درس و تدریس کا عمل شروع کیا جائے عمائدین سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوام کی مشکلات اور مسائل حل کر کے پشین کو ماڈل ٹاؤن بنائیں گے۔

پشین، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی رکن صوبائی اسمبلی اصغر خان ترین سے ان کے چچا عبدالنبی کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں، صوبائی وزراء بھی موجود ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نصیرآباد ڈویژن میں ہونے والی حالیہ مون سون بارشوں سے ہونے والے نقصانات سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 31 | بروز بدھ، 11 ستمبر 2024ء بمطابق 6 ربیع الاول 1446ھ | شمارہ نمبر 250

سیلابی تباہ کاریوں کو کم کرنے کیلئے موثر حکمت عملی ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس، پٹ فیڈر میں شگاف اور نکاسی آب کیلئے ہنگامی بنیادوں پر فنڈز کے اجراء کے احکامات جاری

سرفراز بگٹی کی پشین آمد، عمائدین سے ملاقات، عوامی شکایات پر پشین میں سرکاری اسکولوں کی بندش پر برہمی کا اظہار

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کو یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں نصیرآباد ڈویژن میں ہونے والی حالیہ مون سون بارشوں سے ہونے والے نقصانات سے متعلق جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں بارشوں سے ہونے والے نقصانات اور حکومتی اقدامات کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں شریک نصیرآباد ڈویژن کے مختلف حلقوں سے تعلق رکھنے والے صوبائی وزرا اور اراکین اسمبلی نے بھی متاثرہ علاقوں کی صورتحال

بقیہ نمبر 64 صفحہ 5 پر

کوئٹہ، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نصیرآباد ڈویژن میں بارشوں سے ہونے والے نقصانات سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پر روشنی ڈالی اور بحالی سے متعلق تجاویز پیش کیں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے اکثر علاقوں میں موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے ہر سال غیر معمولی بارشوں کے باعث سیلابی صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے موسمیاتی تبدیلی بڑا چیلنج ہے جس کے لئے دیرپا منصوبہ بندی کی ضرورت ہے سیلاب کی تباہ کاریوں کی نوعیت کو کم سے کم رکھنے کے لئے موثر اور قابل عمل حکمت عملی مرتب کرنے کی ضرورت ہے وزیراعلیٰ نے پٹ فیڈر میں شگاف اور نکاسی آب کے لئے ہنگامی بنیادوں فنڈز کے اجرا کے احکامات جاری کرتے ہوئے پٹ فیڈر میں شگاف پر کرنے اور نکاسی آب کے بحالی منصوبوں کو دو ہفتوں میں مکمل کی ہدایت کی اور مستقبل میں سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لئے نصیرآباد ڈویژن کی مکمل فیز ببلٹی اسٹڈی کرنے کا حکم دیا۔ علاوہ ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی منگل کو ایک روزہ دورے پر پشین پہنچے جہاں انہوں نے رکن صوبائی اسمبلی اصغر خان ترین کے چچا حاجی عبدالنبی کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کی، دورہ پشین کے موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین اور عوام سے بھی ملے اور ان کے مسائل سنے عوامی شکایات پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے پشین میں سرکاری اسکولوں کی بندش پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے تمام بند اسکول 14 ستمبر تک کھولنے کا حکم دیا وزیراعلیٰ نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ اساتذہ کی کمی کے باعث بند اسکولوں میں کنٹریکٹ کی بنیاد پر اساتذہ بھرتی کر کے غیر فعال اسکولوں میں فوری طور پر درس و تدریس کا عمل شروع کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.   Page No.

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب حب بلوچستان
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
قیمت 40 روپے — صفحات 8
جلد نمبر 36 | بروز منگل 10 ستمبر 2024ء بمطابق 5 ربیع الاول 1446ھ | شمارہ نمبر 249

تعلیم کے فروغ اور بحالی امن کیلئے جانیں دینے والے ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں

سرفراز بگٹی

گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ میں پروفیسر ناظمہ طالب کے نام سے منسوب فیکلٹی کے قیام کا اعلان

پانچ سو لیپ ٹاپ کی فراہمی کا اعلان بھی کیا، بی ایس کانووکیشن میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کو گولڈ میڈل اور ڈگریاں دینے کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ میں شہید پروفیسر ناظمہ طالب کے نام سے منسوب فیکلٹی کے قیام کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں تعلیم کی شمعیں روشن کرنے اور بحالی امن کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء اور ... عظیم قربانیوں کو ... یاد رکھا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ گرلز کالج کے تدریسی اسٹاف اور طالبات ...

بقیہ نمبر 45 صفحہ 7 پر

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی اور چیف جسٹس سائنس کالج کوئٹہ کے دورہ پر پہنچ گئے

آتشزدگی سے متاثرہ حصوں کا معائنہ، متبادل بلڈنگ میں کلاسز شروع کرانے کی ہدایت

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ کا سائنس کالج کوئٹہ کا دورہ، متبادل بلڈنگ میں کلاسز شروع کرنے کی ہدایت کر دی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس محمد ہاشم کاکڑ نے آتشزدگی سے متاثرہ ...

بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

www.dailyazadiquetta.com ویب سائٹ
بلوچستان کا سب سے زیادہ پڑھا جانیوالا اخبار
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-23 | بدھ 11 ستمبر 2024ء بمطابق 06 ربیع الاول 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-248

موسمیاتی تبدیلی بڑا چیلنج ہے دیرپا منصوبہ بندی سے نقصانات کو کم کیا جاسکتا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

پٹ فیڈر میں شگاف اور نکاسی آب کے لئے ہنگامی بنیادوں فنڈز کے اجراء، شگاف پر کرنے، نکاسی آب کی بحالی کے منصوبوں کو دو ہفتوں میں مکمل کرنے ہدایت

سیلاب سے متاثرہ نصیرآباد ڈویژن میں ترجیحی بنیادوں پر بحالی کا کام مکمل، ڈرینج، بندات اور کینالز کی ڈی سلٹنگ کے منصوبوں پر فوری کام شروع کیا جائے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کو یہاں وزیر اعلیٰ سیکریٹریٹ میں نصیرآباد ڈویژن میں ہونے والی حالیہ مون سون بارشوں سے ہونے والے نقصانات سے متعلق جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں بارشوں سے ہونے والے

(بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی نوابزادہ طارق مگسی ملاقات کررہے ہیں

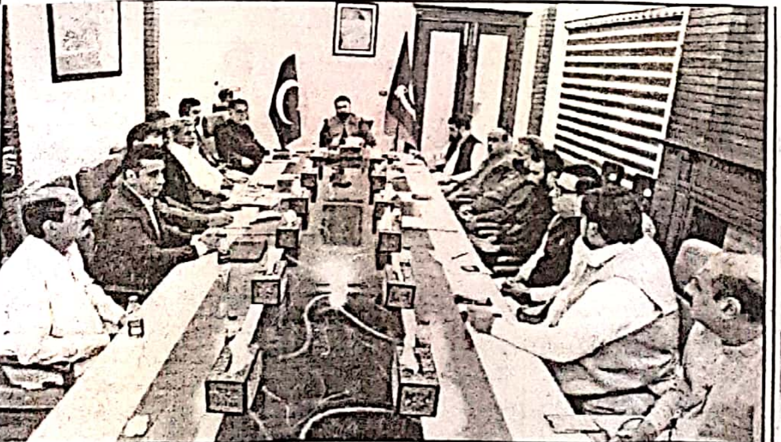

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مون سون بارشوں سے ہونے والے نقصانات کے جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

نقصانات اور حکومتی اقدامات کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں شریک نصیرآباد ڈویژن کے مختلف حلقوں سے تعلق رکھنے والے صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی نے بھی متاثرہ علاقوں کی صورتحال پر روشنی ڈالی اور بحالی سے متعلق تجاویز پیش کیں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے اکثر علاقوں میں موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے ہر سال غیر معمولی بارشوں کے باعث سیلابی صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے موسمیاتی تبدیلی بڑا چیلنج ہے جس کے لئے دیرپا منصوبہ بندی کی ضرورت ہے سیلاب کی تباہ کاریوں کی نوعیت کو کم سے کم رکھنے کے لئے موثر اور قابل عمل حکمت عملی مرتب کرنے کی ضرورت ہے وزیراعلیٰ نے پٹ فیڈر میں شگاف اور نکاسی آب کے لئے ہنگامی بنیادوں فنڈز کے اجراء کے احکامات جاری کرتے ہوئے پٹ فیڈر میں شگاف پر کرنے اور اور نکاسی آب کے بحالی منصوبوں کو دو ہفتوں میں مکمل کی ہدایت کی اور مستقبل میں سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لئے نصیرآباد ڈویژن کی مکمل فیزیبلٹی اسٹڈی کرنے کا حکم دیا وزیراعلیٰ نے کہا زراعت کے فروغ کیلئے آبپاشی کے نظام کو مکمل طور پر درست اور فعال کرنا ناگزیر ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈرینج، بندات اور کینالز کی ڈی سلٹنگ کے منصوبوں پر فوری کام شروع کیا جائے صوبائی حکومت سیلاب سے متاثرہ نصیرآباد ڈویژن میں ہنگامی اور ترجیحی بنیادوں پر امداد و بحالی کے کام کو یقینی بنائے گی اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی، صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم خان کھوسہ، وزیر صحت سردارزادہ فیصل خان جمالی، نوابزادہ طارق مگسی، صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹریز میر محمد خان لہڑی، عبدالمجید بادینی سیکرٹری آبپاشی حافظ عبدالباسط، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

D

Bullet No.

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا چمن پہنچنے پر کمشنر زاہد خان استقبال کر رہے ہیں

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | مسلسل اشاعت کے 79 سال | بلوچستان کا قدیم اور مقبول روزنامہ

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال | چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 79 | بدھ 11 ستمبر 2024ء 6 ربیع الاول 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 250

قائد اعظم کے اصولوں کو اپنانا ہوگا

موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کیلئے قابل عمل حکمت عملی بنا رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان

وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں نصیر آباد ڈویژن میں ہونے والی حالیہ مون سون بارشوں سے ہونے والے نقصانات سے متعلق جائزہ اجلاس منعقد

عوامی مسائل کا حل گڈ گورننس کے ذریعے ہی ممکن ہے انشاء اللہ بلوچستان میں محکموں کو فعال کرکے سروس ڈلیوری کو بہتر بنائیں گے

کوئٹہ، پشین (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کو یہاں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں نصیر آباد ڈویژن میں ہونے والی حالیہ مون سون بارشوں سے ہونے والے نقصانات سے متعلق جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں بارشوں سے ہونے والے نقصانات اور حکومتی اقدامات کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں شریک نصیر آباد ڈویژن کے مختلف حلقوں سے تعلق رکھنے والے صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی نے بھی متاثرہ علاقوں کی صورتحال پر روشنی ڈالی اور بحالی سے متعلق تجاویز پیش کیں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے اکثر علاقوں میں موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے ہر سال غیر معمولی بارشوں کے باعث سیلابی صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے موسمیاتی تبدیلی بڑا چیلنج ہے جس کے لئے دیرپا منصوبہ بندی کی ضرورت ہے سیلاب کی تباہ کاریوں کی نوعیت کو کم سے کم رکھنے کے لئے موثر اور قابل عمل حکمت عملی مرتب کرنے کی ضرورت ہے وزیر اعلیٰ نے پٹ فیڈر میں شگاف اور نکاسی آب کے لئے ہنگامی بنیادوں فنڈز کے اجراء کے احکامات جاری کرتے ہوئے پٹ فیڈر میں شگاف پر کرنے اور نکاسی آب کے بحالی منصوبوں کو دو ہفتوں میں مکمل کی ہدایت کی اور مستقبل میں سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لئے نصیر آباد ڈویژن کی مکمل فیزیبلٹی اسٹڈی کرنے کا حکم دیا وزیر اعلیٰ نے کہا زراعت کے فروغ کیلئے آبپاشی کے نظام کو مکمل طور پر درست اور فعال کرنا ناگزیر ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ڈرینج، بندات اور کینالز کی ڈی سلٹنگ کے منصوبوں پر فوری کام شروع کیا جائے صوبائی حکومت سیلاب سے متاثرہ نصیر آباد ڈویژن میں ہنگامی اور ترجیحی بنیادوں پر امداد و بحالی کے کام کو یقینی بنائے گی

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نصیر آباد ڈویژن میں ہونے والی حالیہ مون سون بارشوں سے ہونے والے نقصانات متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — قیمت 8 ثبت 15 روپے

جلد 20 — بدھ 11 ستمبر 2024ء، 06 ربیع الاول 1446ھ — شمارہ 156

وزیراعلیٰ بلوچستان

عوامی مسائل کا حل گڈ گورننس کے ذریعے ہی ممکن ہے

اساتذہ کی کمی کے باعث بند اسکولوں میں کنٹریکٹ کی بنیاد پر اساتذہ بھرتی کیے جائے، میر سرفراز بگٹی

غیر فعال اسکولوں میں فوری طور پر درس و تدریس کا عمل شروع کیا جائے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

علاقے میں بحالی امن اور ترقیاتی منصوبوں کو اعلیٰ معیار کے مطابق مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے لئے چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے ایک قابل اور باصلاحیت سول افسر زاہد خان کو ڈپٹی کمشنر پشین تعینات کیا گیا ہے

پشین (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی منگل کو ایک روزہ دورے پر پشین پہنچے جہاں انہوں نے رکن صوبائی اسمبلی اصغر خان ترین کے چچا حاجی عبدالتیبی کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کی، دورہ پشین کے موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین اور عوام سے بھی ملے اور ان کے مسائل سنے عوامی شکایات پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے پشین میں سرکاری اسکولوں کی بندش پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے تمام بقیہ 6 صفحہ 6 پر

بند اسکول 14 دسمبر تک کھولنے کا حکم دیا وزیر اعلیٰ نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ اساتذہ کی کمی کے باعث بند اسکولوں میں کنٹریکٹ کی بنیاد پر اساتذہ بھرتی کر کے غیر فعال اسکولوں میں فوری طور پر درس و تدریس کا عمل شروع کیا جائے عمائدین سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوام کی مشکلات اور مسائل حل کر کے پشین کو ماڈل ٹاؤن بنائیں گے علاقے میں بحالی امن اور ترقیاتی منصوبوں کو اعلیٰ معیار کے مطابق مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے لئے چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے ایک اچھے قابل اور باصلاحیت سول افسر زاہد خان کو ڈپٹی کمشنر پشین تعینات کیا گیا ہے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عوامی مسائل کا حل گڈ گورننس کے ذریعے ہی ممکن ہے انشاءاللہ بلوچستان میں محکموں کو فعال کر کے سروس ڈلیوری کو بہتر بنائیں گے اس موقع پر رکن بلوچستان اسمبلی اصغر خان ترین اور ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند بھی موجود تھے۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی نوابزادہ طارق حسین مگسی ملاقات کر رہے ہیں

MEMBER APNS | بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن) | ABC CERTIFIED

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 | بدھ 11 ستمبر 2024ء بمطابق 06 ربیع الاول 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 249

وزیراعلیٰ بلوچستان کا پشین میں 14 دسمبر تک تمام بند سکول کھولنے کا حکم

اساتذہ کی کمی کے باعث بند سکولوں میں کنٹریکٹ کی بنیاد پر اساتذہ بھرتی کرکے غیر فعال سکولوں میں فوری درس وتدریس کا عمل شروع کیا جائے

عوامی مسائل کا حل گڈ گورننس کے ذریعے ہی ممکن ہے، پورے بلوچستان میں محکموں کو فعال کرکے سروس ڈلیوری کو بہتر بنائیں گے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی منگل کو ایک روزہ دورے پر پشین پہنچے جہاں انہوں نے رکن صوبائی اسمبلی اصغر خان ترین کے چچا حاجی عبدالبی کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کی، دورہ پشین کے موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین اور عوام سے بھی ملے اور ان کے مسائل سنے عوامی شکایات پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے پشین میں سرکاری اسکولوں کی بندش پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے تمام بند اسکول 14 دسمبر تک کھولنے کا حکم دیا وزیراعلیٰ نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ اساتذہ کی کمی کے باعث بند اسکولوں میں کنٹریکٹ کی بنیاد پر اساتذہ بھرتی کرکے غیر فعال اسکولوں میں فوری طور پر درس وتدریس کا عمل شروع کیا جائے عمائدین سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوام کی مشکلات اور مسائل حل کرکے پشین کو ماڈل ٹاؤن بنائیں گے علاقے میں بحالی امن اور ترقیاتی منصوبوں کو اعلیٰ معیار کے مطابق مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے لئے چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے ایک اچھے قابل اور باصلاحیت سول افسر زاہد خان کو ڈپٹی کمشنر پشین تعینات کیا گیا ہے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ عوامی مسائل کا حل گڈ گورننس کے ذریعے ہی ممکن ہے انشاء اللہ بلوچستان میں محکموں کو فعال کرکے سروس ڈلیوری کو بہتر بنائیں گے اس موقع پر رکن بلوچستان اسمبلی اصغر خان ترین اور ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند بھی موجود تھے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نصیرآباد ڈویژن میں مون سون بارشوں سے ہونے والے نقصانات سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 856 QUETTA Wednesday September 11, 2024 /Rabi ul Awal 06, 1446 Rs: 30

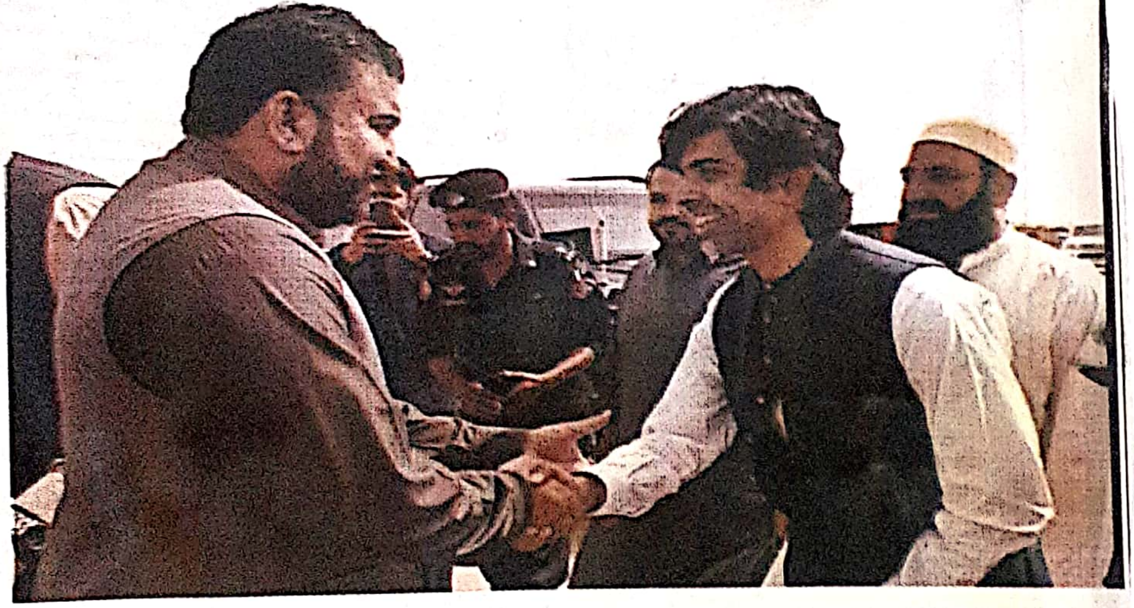

PISHIN: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti being received by Deputy Commissioner Zahid Khan during his visit to Pishin on Tuesday.

CM Balochistan orders reopening of closed schools in Pishin

Bugti announces release of emergency funds for flood-affected areas

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Tuesday took notice of closed government schools of Pishin district and directed to reopen them till December 14, 2024 for interest of students future.

He expressed these views while visiting of Pishin District. The chief minister said that no compromise would be made on education, provincial government was starving to provide all opportunities to official schools to improve quality of education, saying that teachers would be appointed on contract basis to meet shortage of them in the educational institutions.

The CM said that Pishin would be made model town with the aim to provide basic facilities to public in the area. "Public issues will be solved by ensuring of good governance" he said and added that he was striving to ensure better services delivery of government departments after functional them, which was also essential for progress of the province. Tribal leaders and dignitaries met with chief minister and informed him about their issues being faced be them in Pishin district.

The CM also assured them that he would take measures to address their problems. Earlier, the chief minister visited the house of Member of Provincial Assembly Asghar Khan Tareen and offered Fateh on demise of his uncle Haji Abdul Nabi.

Meanwhile, Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti chaired a review meeting regarding the damages caused by the recent monsoon rains in Naseerabad Division, in which the damage caused by the rains and the government measures were reviewed. The provincial ministers and assembly members belonging to different constituencies of Naseerabad division, who participated in the meeting, also shed light on the situation of the affected areas and presented suggestions regarding rehabilitation.

Due to climate change, the regions face flood situation every year due to abnormal rainfall. There is a need to formulate a workable strategy. The Chief Minister issued orders for the release of emergency funds for pit feeder cracks and drainage, and directed to complete the pit feeder crack repair and drainage projects within two weeks and ordered a complete feasibility study of Naseerabad division to deal with the flood situation in the future.

In the meeting, Provincial Finance Minister Mir Shoaib Naushirwani, Provincial Irrigation Minister Mir Mohammad Sadiq will ensure the relief and rehabilitation work on emergency and priority basis in the flood-affected Naseerabad Division. Imrani, Provincial Minister of Communications Mir Salim Khan Khosa, Health Minister Sardarzada Faisal Khan Jamali, Nawabzada Tariq Magsi, Provincial Minister Revenue Mir Asim Kurd Gilo, Parliamentary Secretaries Mir Muhammad Khan Lahri, Abdul Majeed Badini Secretary Irrigation Hafiz Abdul Basit, Director General PDMA Jahanzeb Khan and other concerned officials attended.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 11 SEP 2024 Page No.

پولیو کے خاتمہ کیلئے سب کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، نسیم الرحمٰن ملاخیل

25 سال سے موذی مرض کے خلاف برسرپیکار ہیں، افتتاحی موقع کے پر خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر ماحولیات وموسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمن خان ملاخیل نے کہا ہے کہ پولیو کے خاتمے کیلئے انتہائی ضروری ہے کہ صاف ماحول اور وسینیٹیشن کے ذریعے اس مہلک مرض سے نجات حاصل کی جائے اس حوالے سے تمام مکتبہ فکر کو اپنا مثبت کرداد ادا کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار پولیو مہم کے افتتاح پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کہا کہ 25 سال سے ہم اس موذی مرض کے خلاف برسرپیکار ہیں لیکن ابھی تک اس پر قابو نہیں پا سکیں۔

محکمہ معدنیات کو جدید خطوط پر استوار کیا جائیگا، شعیب نوشیروانی

شعبہ کان کنی کا صوبے کے مالی محاصل میں اہم کردار، مزدوروں کی حفاظت کیلئے ہر ممکن کوشش کرینگے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات میر شعیب نوشیروانی کی زیر صدارت محکمہ معدنیات کی ڈیپارٹمنٹل پروگریس رویو میٹنگ منعقد ہوئی جس میں سیکرٹری معدنیات سیدال خان لونی سیکرٹری خزانہ بابر خان ودیگر حکام نے شرکت کی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر نے کہا کہ محکمہ معدنیات کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کر ینگے کیونکہ کان کنی کے شعبے سے ہمارے صوبے کے کثیر تعداد میں لوگوں کا روزگار وابستہ ہے اور اس کے علاوہ صوبے وملک کے مالی محاصل میں اس شعبے کا کلیدی کردار ہے۔ مائنز مالکان اور مزدوروں کو سہولیات فراہم کرنے کے لئے ترجیحی بنیادوں پر کام کر ینگے۔ انہوں نے کہا کہ کان کنی کے شعبے کی کارکردگی مزید بہتر کرنے کے لئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جارہے ہیں مائنز مالکان اور مزدوروں کی حفاظت کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ قبل ازیں سیکرٹری معدنیات نے محکمے کی کارکردگی رپورٹ پیش کی۔

پانی کی تقسیم کے مسئلے پر آج سندھ بلوچستان اجلاس ہوگا، صادق عمرانی

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت وزیر آبپاشی سندھ اور ارسا کے حکام شرکت کریں گے، بیان

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر آبپاشی اور پیپلز پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کے رکن میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ بلوچستان اور سندھ میں پانی کی منصفانہ تقسیم کے حوالے سے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی ہدایات پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی صدارت میں آج بدھ کو صوبائی وزیر آبپاشی جام شورو سندھ کے ساتھ ایک اہم اجلاس کا انعقاد کیا جائے گا، اجلاس میں چیئرمین ارسا عبدالحمید مینگل، سیکرٹری آبپاشی بلوچستان حافظ عبد الماجد، چیف انجینئر کینالز ناصر مجید، سیکرٹری آبپاشی سندھ ظریف کھیوڑو، چیف انجینئر مختار ابڑو و دیگر متعلقہ حکام شرکت کریں گے، اس اہم اجلاس کا مقصد چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی سنجیدہ کوششوں کے تحت پانی کی تقسیم کے فارمولے پر سندھ اور بلوچستان کا ارسا کے پلیٹ فارم پر ایک موقف اپنانے پر اتفاق کرنا ہے۔

حلقہ انتخاب کے عوام کو سہولیات فراہم کرینگے، بخت محمد کاکڑ

زرغون ہاؤسنگ اسکیم کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے گا، گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ وسائل میں رہتے ہوئے حلقے کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات کرینگے زرغون ہاؤسنگ اسکیم کو جدید تقاضوں و سہولیات سے ہم آہنگ کیا جائیگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے زرغون ہاؤسنگ اسکیم ویلفیئر ایسوی ایشن کے صدر محمد رمضان ملاخیل کی رہائشگاہ پر عصرانے سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی مشیر نسیم الرحمن ملاخیل، سابق جج آفتاب احمد لون، آغا حمید، فضل داد، سرفراز جعفر، ہارون رشید سمیت دیگر اہل علاقہ موجود تھے محمد رمضان ملاخیل نے انہیں زرغون ہاؤسنگ اسکیم میں گیس کی عدم فراہمی، پانی، اسٹریٹ لائٹس، سیکورٹی، ٹیوب ویلز کی سولرائزیشن، نکاسی آب، ہسپتال وکالج کی فعالیت، کمیونٹی ہال، چار دیواری کی مکمل تعمیر اور دیگر مسائل سے آگاہ کیا جس پر صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی مخلوط حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت عوام کے معیار زندگی میں بہتری لا رہی ہے، محمد خان لہڑی

نصیرآباد میں اجتماعی ترقیاتی کاموں کے لیے فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنایا جارہا ہے

کوئٹہ (آئی این پی) مسلم لیگ ن بلوچستان کے رکن اسمبلی صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹکس حاجی میر محمد خان لہڑی نیکہا ہے کہ حکومت عوام کی معیار زندگی میں بہتری لانے کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لا رہی ہے عوامی خدمت ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے نصیرآباد میں اجتماعی ترقیاتی کاموں کے ذریعے ترقی اور خوشحالی کے لیے فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنایا جارہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

آفس سول سیکرٹریٹ میں ملاقات کرنے والے مختلف عوامی وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر حاجی میر محمد خان لہڑی نے دراخواست گزار سائیلین کے مسائل کو سنا اور حل کرنے کے لیے متعلق اداروں کو احکامات جاری کیئے صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹکس حاجی میر محمد خان لہڑی نے کہا کہ حلقہ انتخاب پی بی 14 تمبو میں کروڑوں روپے کی لاگت سے مختلف ترقیاتی اسکیمات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جارہا ہے جس میں بلیک ٹاپ روڈز کی تعمیرات، تعلیم، صحت، اریگیشن، بجلی کی فراہمی سمیت دیگر عوامی مفاد عامہ کے منصوبے شامل ہیں۔

خواتین کی تعلیم اور روزگار کے مواقع بڑھانا ناگزیر ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

خواتین کے لیے سفری سہولیات کو بھی بہتر بنانا بھی ضروری ہے، مشیر محکمہ ترقی نسواں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں خواتین کی تعلیم اور روزگار کے مواقع بڑھانے کے لیے سفری سہولیات کو بہتر بنانا ناگزیر ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار منگل کے روز پارلیمانی سیکریٹری برائے ٹرانسپورٹ، ایم پی اے عبدالمجید بادینی کے ساتھ ملاقات کے دوران کیا۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ صوبے میں خواتین کی تعلیم وتربیت کو یقینی بنانے کے لیے ضروری......... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

حرکت کی اس کے خلاف ایکشن لینے کیلئے ہدایات جاری کریں۔ اپنے جاری کردہ بیان میں مولانا حافظ حمداللہ نے کہا ہے کہ گزشتہ رات پارلیمنٹ میں پارلیسنٹرین کی گرفتاری کی شدید مذمت کرتے ہیں یہ پارلیمنٹ، آئین، جمہوریت پر حملہ تھا ثابت ہوا یہ جمہوری نہیں پولیس سٹیٹ ہے انہوں نے کہا کہ میاں شہباز شریف آئین، جمہوریت پارلیمنٹ کی وقار کو مدنظر رکھتے ہوئے مذمت اور جنہوں نے یہ مذموم حرکت کی اس کے خلاف ایکشن لینے کے ہدایات جاری کریں اسپیکر قومی اسمبلی آئینی ذمہ داری پوری کرے

عصر حاضر میں فنی تعلیم کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں، غلام رسول عمرانی

نوجوانوں کو مختلف ہنر سے آراستہ کرنے کے دوررس نتائج نکلیں گے، صوبائی مشیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر محنت وافرادی قوت بابا غلام رسول عمرانی نے کہا ہے کہ عصر حاضر میں فنی تعلیم کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔ صوبے کے نوجوانوں کو جدید دور کے تقاضوں کے مطابق مختلف ہنر سے آراستہ کرنے کے دوررس نتائج نکلیں گے یہ باتیں انہوں نے ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر کوئٹہ کے دورے کے موقع پر گفتگو میں کہی پرنسپل شعیب......... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

انور شیرازی نے انہیں مختلف شعبوں کا دورہ کرایا۔ اس موقع پر سیکرٹری محنت وافرادی قوت نیاز احمد نیچاری ڈائریکٹر افرادی قوت تربیت ارشاد احمد ڈی جی لیبر بشیر احمد سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔ بابا غلام رسول عمرانی نے کہا کہ ٹیکنیکل ایجوکیشن کسی بھی معاشرے کے تعلیمی اور معاشی استحکام کی ضامن ہوتی ہے جن ممالک نے فنی تعلیم کو اپنی عمومی تعلیم کا حصہ بنا کر اس پر توجہ دی وہاں معاشی ترقی کی رفتار زیادہ ہے۔ ہمارے ملک کی کثیر آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 11 SEP 2024 Page No.

ملک بھر میں 2 کروڑ 62 لاکھ بچے اسکولوں سے باہر ہیں، سینیٹر عبدالقادر

تمام صوبوں کے سکولوں میں اعلیٰ تعلیم یافتہ اساتذہ کو فوری طور پر بھرتی کیا جائے، چیئرمین قائمہ کمیٹی

اسلام آباد (پ ر) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ پاکستان جوہری صلاحیت رکھنے والا ملک ہے، ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ قوم کا کوئی بچہ بھی زیور تعلیم سے محروم نہ ہو لیکن یہاں حالت یہ ہے کہ ملک بھر میں دو کروڑ 62 لاکھ 6 ہزار 520 بچے بچیاں اسکولوں سے باہر ہیں، 5 سے 9 سال تک کے 1 کروڑ 7 لاکھ 74 ہزار 890 بچے اور بچیاں اسکول سے باہر ہیں، 49 لاکھ 72 ہزار 949 سال کے بچے اور 58 لاکھ 1 ہزار 941 بچیاں تعلیم سے محروم ہیں، 10 سے 12 سال تک کی عمر کے 49 لاکھ 35 ہزار 484 بچے بچیاں مڈل تعلیم سے محروم ہیں، ان میں 21 لاکھ 6 ہزار 672 بچے اور 28 لاکھ 28 ہزار 812 بچیاں مڈل تعلیم سے محروم ہیں۔ اسلام آباد سے جاری ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ہائی اسکول کی تعلیم سے کل 45 لاکھ 45 ہزار 537 طلبہ طالبات محروم ہیں، طلبا 23 لاکھ 6 ہزار 8 سو بیاسی اور طالبات کی تعداد 22 لاکھ 38 ہزار 655 ہے۔ ہائر سیکنڈری کے کل 59 لاکھ 50 ہزار 609 طلبا و طالبات تعلیم سے محروم ہیں جس میں طلبہ 29 لاکھ 92 ہزار 570 اور طالبات 29 لاکھ 58 ہزار 49 ہیں۔

خواتین کیلئے موثر قانون سازی کی ضرورت ہے، غزالہ گولہ

ویمن پارلیمانی کاکس کے اجلاس سے خطاب، مل کر کام کرنے کا عزم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی و ویمن پارلیمانی کاکس کی چیئر پرسن غزالہ گولہ نے کہا ہے کہ خواتین کے مسائل کے حل کیلئے موثر قانون سازی اور ان پر عمل درآمد کی ضرورت ہے خواتین ارکان اسمبلی خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لائیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان اسمبلی ویمن پارلیمانی کاکس کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں شاہدہ روف، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، کلثوم نیاز بلوچ، ہادیہ نواز، صفیہ فضل، فرح عظیم شاہ، سلمیٰ بی بی، سیکرٹری بلوچستان اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، بلوچستان کمیشن برائے خواتین کی چیئر پرسن فوزیہ شاہین نے شرکت کی ڈپٹی اسپیکر نے قانون سازی کے عمل میں خواتین کی شرکت کی اہمیت اور ان کی زندگی پر اثر انداز ہونے والی پالیسیوں کی تشکیل میں ان کے کردار پر زور دیا شرکاء نے خواتین کو متاثر کرنے والے مختلف مسائل پر تبادلہ خیال بھی کیا جن میں تعلیم، صحت کی دیکھ بھال اور معاشی طور پر بااختیار بنانا شامل ہے انہوں نے بامعنی تبدیلی کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کوششوں میں تعاون کا یقین اور چیلنجز سے نمٹنے اور صنفی مساوات کو فروغ دینے کے لیے مل کر کام کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

وزیراعلیٰ اور چیف سیکرٹری کی دلچسپی سے گوگل سرٹیفکیٹ پروگرام شروع

رواں برس 2 ہزار بچوں کو مفت تربیت دی جائے گی، آن لائن کام کرنے والوں کو یہ سہولت حاصل ہوگی

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے تعلیمی وژن اور چیف سیکرٹری بلوچستان کی خصوصی دلچسپی سے محکمہ سائنس اینڈ آئی ٹی حکومت بلوچستان نے گوگل سرٹیفکیٹ پروگرام شروع کیا ہے جس میں بلوچستان کے نوجوانوں بالخصوص خواتین اور طالبات کو گوگل اسکالرشپ سرٹیفکیٹ پر رواں برس 2000 بچوں کو مفت تربیت دی جائے گی، بچے اور بچیاں جو کمپیوٹر کے ذریعے آن لائن کام کر سکتے ہیں انہیں یہ سہولت حاصل ہوگی، 30 دسمبر 2024 سے 10 کیٹگریز میں سے ایک فرد کا انتخاب کیا جائے گا اور انہیں سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔ پروگرام کا دورانیہ 100 گھنٹے سے لیکر 200 گھنٹے یا 250 گھنٹے ہوگا۔ یہ تربیت بچوں کو گھر میں کسی بھی وقت منسلک کورسیرا کے پلیٹ فارم کے ذریعہ فراہم کی جائے گی۔ ان سرٹیفکیٹس کی فیس 400$ سے 1,000$ ہے، لیکن گوگل نے سرٹیفکیٹ کے لیے 2,000 $ کی فیس معاف کی ہے۔ اس پروگرام کو لانے میں بلوچستان کے چیف سیکرٹری نے بہت اہم کردار ادا کیا۔ ٹیک ویلی اسلام آباد نے بلوچستان میں گوگل کے ساتھ مل کر یہ پروجیکٹ شروع کیا ہے۔ گزشتہ سال تین ہزار طلبہ کو یہ سرٹیفکیٹ دیا گیا تھا۔ اس سال 2000 طلبا کو یہ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے اسکالرشپ دی گئی۔ بلوچستان حکومت اور محکمہ ہائر ایجوکیشن نے مفت گوگل سرٹیفکیٹ پروگرام تمام طلبا کو بھیجنے کے لیے جس کے لیے انہیں ایک لنک دیا گیا ہے تمام کالجز اور یونیورسٹیز کو مراسلہ جاری کر دیا ہے۔ تمام کالجوں کے وائس چانسلر، تمام یونیورسٹیوں کے وائس چانسلر اور تمام کالجوں کے پرنسپل سے کہا گیا ہے کہ وہ اس لنک کو طلبا کے ساتھ شیئر کریں تاکہ انکا اندراج کروانے اور تکمیل تک ان کے سرٹیفکیٹ کی نگرانی کرنے کیلئے تاکہ طلبا یہ موقع ضائع نہ کریں۔

MASHRIQ QUETTA

شیلا باغ ٹنل بحال، کوئٹہ تا چمن پسنجر آج روانہ ہوگی

ایران کیلئے دالبندین سکیشن ریلوے حکام پہلے ہی بحال کر چکے

کوئٹہ سے پنجاب سندھ ریلوے ٹریک کی بحالی کیلئے اقدامات جاری

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) چمن پسنجر ٹرین 10 روز بند رہنے کے بعد آج سے کوئٹہ سے چمن اپنے مقررہ وقت پر جائے گی محکمہ ریلوے کوئٹہ کے ذرائع کے مطابق گزشتہ چند روز قبل شدید بارشوں کے باعث مٹی خوجک ٹنل میں بھر جانے سے ٹرین سروس معطل ہو گئی تھی اور ریلوے حکام کی جانب سے ٹنل کی صفائی اور ریلوے ٹریک پر آنے والی مٹی اور پتھروں کو اٹھا .... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

کر ٹریک صاف کر دیا گیا ریلوے ٹریک کی بحالی کو یقینی بنا دیا گیا یاد رہے کہ کوئٹہ چمن پسنجر ٹرین 31 اگست کو خوجک ٹنل میں مٹی آنے کی وجہ سے بند تھی۔

Century Express Quetta

وفاقی محتسب کی ہدایت پر گیس بل پر عائد جرمانہ ختم

کوئٹہ (پ ر) وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ میں کوئٹہ کے رہائشی درخواست گزار سلطان محمد نے درخواست دائر کی تھی کہ اس کے گیس بل پر SSGC کی جانب سے بلا جواز جرمانہ لگایا گیا ہے۔ درخواست گزار کا مزید کہنا تھا کہ اس نے اس حوالے سے گیس دفتر کے کئی چکر لگائے مگر کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ بالآخر مجبور ہو کر انہوں نے انصاف کے حصول کی خاطر وفاقی محتسب کے ادارے میں درخواست دائر کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No

Dated: 11 SEP 2024 Page No.

سول سیکریٹریٹ میں ملازمین کو کام سے روکنا غیر قانونی

دفتری اوقات کے دوران اور سڑکوں پر ہڑتال نہ کی جائے

بلوچستان ہائیکورٹ

عوامی راستوں پر ہڑتال کرنیوالے ملازمین کیخلاف توہین عدالت کی کارروائی کی جائیگی، عدالت، چیف سیکرٹری سے تادیبی کارروائی کی رپورٹ طلب

کوئٹہ (خ ن) جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس شوکت علی رخشانی پر مشتمل عدالت عالیہ بلوچستان کے دو رکنی بینچ نے آفیسرز آف بلوچستان سول سروسز و دیگر کا چیف سیکرٹری حکومت بلوچستان کے خلاف دائر آئینی درخواست کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران دو رکنی بینچ کے معزز ججز نے آبزرویشن دی کہ ہمارے سابقہ حکم نامے کی تعمیل میں ایڈووکیٹ جنرل نے چیف سیکرٹری بلوچستان کے دستخط کے ساتھ رپورٹ پیرا 8، 9 اور 10 کے تحت دائر کی۔ رپورٹ کے مطابق عدالت عالیہ بلوچستان نے آئینی پٹیشن نمبر 512 آف 2022 میں مقدمہ کے عنوان میں مجیب اللہ غرشین و دیگر بنام حکومت بلوچستان کے ذریعے چیف سیکرٹری اور دیگر (CS2016 PLC)) 1267 کے خلاف فیصلہ دیا تھا۔ اس فیصلے کے تحت سرکاری ملازمین کی جانب سے عوامی راستوں پر ہڑتال کی گئی تو وہ نہ صرف بدتمیزی کے مرتکب ہوں گے بلکہ ان کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی کی جائے گی۔ زیر سماعت مقدمے میں ہڑتال میں شامل افسران کو سیکرٹری سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ حکومت بلوچستان کی جانب سے وارننگ جاری کی گئی ہے۔ بلوچستان سیکریٹریٹ سروس (BSS) کے افسران نے 'بلوچستان سرونٹ (کنڈکٹ) رولز 1979 اور بلوچستان ایمپلائز ایفیشنسی اینڈ ڈسپلن ایکٹ 2011 کی بعض شقوں کی خلاف ورزی کی ہے۔ ہڑتال دفعہ 144 Cr.PC کی خلاف ورزی ہے جبکہ رکاوٹیں کھڑی کر کے سرکاری ملازمین کو کام سے روکنا پاکستان پینل کوڈ 1860 کے سیکشن 186، 353 کی خلاف ورزی ہے جو کہ ایک قابل شناخت جرم ہے۔ محمد عارف، ایڈووکیٹ اور مدعا علیہان نے بتایا کہ ہڑتال ختم کردی گئی ہے اور فی الحال کوئی ہڑتال نہیں ہے۔ دوسری جانب چیف سیکریٹری بلوچستان کی جانب سے جمع کرائی گئی رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ اب بھی مدعا علیہان سول سیکرٹریٹ کے احاطے میں جلوس نکالے ہوئے ہیں اور دھرنا دے رکھا ہے جس سے شہریوں اور عام لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ جواب دہندگان کے طرز عمل سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ انہوں نے اس عدالت کے فیصلے کی خلاف ورزی کی ہے اور بار بار ہڑتال اور دھرنا کی کال دے رہے ہیں۔ چونکہ چیف سیکرٹری کی رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ متعدد خطوط پہلے ہی جاری ہو چکے ہیں جواب دہندگان اور [illegible] جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ تادیبی کارروائی کے لیے [illegible] ہیں۔ اس لیے حکومت بلوچستان / چیف سیکرٹری بلوچستان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ جواب دہندگان اور ان کے متعلقہ [illegible] دیگر عہدیداران کے خلاف شروع کی گئی تادیبی کارروائی کے نتائج کے بارے میں رپورٹ پیش کریں۔ یہاں اس بات کا اعادہ کرنے کی ضرورت نہیں کہ کوئی بھی [illegible] واضح الفاظ میں ہدایت کی گئی ہے کہ وہ سول سیکرٹریٹ کے احاطے میں یا [illegible] ہڑتال یا دھرنا نہ دیں تاہم [illegible] پر عمل کیا جائے گا جس کے تحت مخصوص مقامات، [illegible] کسی مقصد کے لیے مختص اور شناخت کیے گئے ہیں لیکن دفتری اوقات کے دوران نہیں۔ دو رکنی بنچ کے معزز ججز نے حکم دیا کہ اس حکم کی کاپی ایڈووکیٹ جنرل کو بھیجی جائے تاکہ ایڈووکیٹ جنرل چیف سیکرٹری بلوچستان، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی، تمام انتظامی سیکرٹریوں، ڈویژنل اور ضلعی سطح پر ڈویژنل کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز اور متعلقہ محکموں کے سربراہان کو مزید معلومات اور ہدایات کی تعمیل کے لیے بھیجی جائے۔

کوہلو: طویل غیر حاضری پر 14 اساتذہ ملازمت سے برخاست، 25 کو شوکاز نوٹس جاری

کوہلو (نامہ نگار) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر حفیظ اللہ مری کے جاری دو مختلف نوٹیفکیشنز کے مطابق ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کے فیصلوں کی روشنی میں طویل عرصے تک تعلیمی اداروں سے غیر حاضر 14 اساتذہ کو ملازمت سے برخاست جبکہ 25 اساتذہ کو جواب طلبی جمع نہ کرنے اور غیر تسلی بخش جواب دینے پر شوکاز نوٹسز جاری کر دیے گئے۔ متعدد اساتذہ کی تنخواہوں میں کٹوتی بھی کی گئی ہے اور یہ تمام فیصلے محکمہ تعلیم کی بہتری کیلئے کیے جا رہے ہیں۔

الیکشن ٹریبونل: اسفند کاکڑ، زرک مندوخیل کیخلاف انتخابی عذرداریاں خارج

دھاندلی کا کوئی ثبوت نہیں ملا، عدالت نے مولوی کمال کی درخواست پر بھی فیصلہ سنادیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس عبداللہ بلوچ پر مشتمل الیکشن ٹریبونل نے حلقہ پی بی 47 پشین پر اسفند یار کاکڑ اور حلقہ پی بی 42 کوئٹہ پر زرک مندوخیل کے خلاف دائر انتخابی عذرداریاں عدم ثبوت کی بناء پر خارج کر دیں۔ الیکشن ٹریبونل نے حلقہ پی بی 47 پشین پر اسفند یار خان کاکڑ کی کامیابی کے خلاف جمعیت کے مولوی کمال الدین کی جانب سے دائر انتخابی عذرداری پر فیصلہ سناتے ہوئے عدم ثبوت کی بنیاد پر انتخابی عذرداری خارج کردی، مولوی کمال الدین کی جانب سے کامران مرتضیٰ ایڈووکیٹ اور عدنان اعجاز ایڈووکیٹ نے جبکہ اسفند یار خان کاکڑ کی جانب سے نادر علی چھلگری ایڈووکیٹ، خلیل احمد، بلال محسن اور علی محمد ایڈووکیٹ نے انتخابی عذرداری کی پیروی کی، حکومت بلوچستان کی جانب سے کیس کی نمائندگی اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل نصرت بلوچ نے کی، الیکشن ٹریبونل نے حلقہ پی بی 42 کوئٹہ پر ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے عبدالخالق ہزارہ کی جانب سے مسلم لیگ کے زرک مندوخیل کی کامیابی کے خلاف دائر انتخابی عذرداری پر بھی فیصلہ سناتے ہوئے انتخابی عذرداری کو عدم ثبوت کی بناء پر خارج کردی، فیصلے میں کہا گیا کہ عدالت نے گواہوں کے بیانات اور ریکارڈ کی جانچ پڑتال کے بعد عدم ثبوت کی بناء پر انتخابی عذرداری خارج کردی، فیصلے میں کہا گیا کہ عبدالخالق ہزارہ کی طرف سے پیش کردہ پولنگ ایجنٹوں میں سے کسی بھی گواہ نے زرک مندوخیل کا نام نہیں لیا کہ اس نے دھاندلی کی ہے۔ عبدالخالق ہزارہ کی جانب سے محمد ریاض احمد نے جبکہ زرک خان مندوخیل کی جانب سے نادر علی چھلگری، بلال محسن، شبیر احمد شیرانی اور علی محمد رند ایڈووکیٹ نے انتخابی عذرداری کی پیروی نے کی حکومت بلوچستان کی جانب سے نمائندگی اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل نصرت بلوچ نے کی۔

بلوچستان میں کم عمری کی شادیوں کا رجحان زیادہ ہے، بلوچستان کمیشن

کم از کم عمر 18 سال تک محدود کرنا اور اس حوالے سے روایتی اصولوں کی ممانعت کرنا لازمی ہے، بیان

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کمیشن آن دی سٹیٹس آف وومن کے مطابق بلوچستان میں کم عمری کی شادیوں کا رجحان پایا جاتا ہے جس سے زچگی میں اضافے کے ساتھ بچوں کی اموات کی شرح میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ لڑکوں کی نسبت لڑکیوں کی کم عمری میں شادیوں کا رجحان زیادہ ہے۔ ایک محتاط تجزیے کے مطابق 15 سال سے کم عمر میں شادیوں کی شرح 12.5 فیصد اور 18 سال سے کم عمر میں شادی کی شرح 45 فیصد ہے۔ اس پریکٹس کا زیادہ پھیلاؤ کم اقتصادی شراکت داری اور تعلیمی مواقع سے محرومی کو جنم دیتا ہے۔ اسکے علاوہ لیبر مارکیٹوں تک محدود رسائی اور بڑھتی ہوئی کمزوریاں جنسی بنیاد پر تشدد کا بھی باعث بنتی ہیں۔ کم عمری میں شادی کی روک تھام کا بل قانون سازی کے ذریعے اس طرز عمل سے نمٹنے کیلئے ایک کثیر الجہتی نقطہ نظر پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ شادی کی کم از کم عمر 18 سال تک محدود کرنا اور اس سے کم عمر میں شادی کی حمایت کرنے والے روایتی اصولوں کی ممانعت کرنا لازمی ہے۔ یاد رہے کہ پاکستان میں خواتین کے خلاف ہر قسم کے امتیازی سلوک کے خاتمے کے کنونشن (CEDAW) کے حوالے سے بین الاقوامی وعدوں پر قانونی طور پر قانون سازی کرنے کا پابند ہے اور پاکستان کنونشن آف چائلڈ رائٹس (CRC) پر بھی دستخط کرنے والا ہے۔ سعودی عرب سمیت بہت سے اسلامی ممالک نے کم عمری کی شادی کو روکنے کے لیے اقدامات کرتے ہوئے شادی کی کم از کم عمر 18 سال مقرر کی ہے۔ اسلامی نظریاتی کونسل آف پاکستان اور وفاقی شرعی عدالت نے 18 سال کی حد کی حمایت کی ہے۔ حال ہی میں پنجاب ہائی کورٹ نے شادی کے وقت لڑکیوں اور لڑکوں کی عمروں کے درمیان فرق کو امتیازی اور آئینی شق کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ یاد رہے کہ پاکستان پر بین الاقوامی کنونشن پر دستخط کرتے ساتھ ہی ایک ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ نا صرف اس حوالے سے قانون سازی کو یقینی بنائے بلکہ اس پر عملدرآمد کو بھی یقینی بنائے۔

کوئٹہ: پروکیورمنٹ رولز کی خلاف ورزی، 3 تعمیراتی کمپنیاں 3 سال کیلئے بلیک لسٹ

[illegible]

کوئٹہ (خ ن) محکمہ مواصلات و تعمیرات حکومت بلوچستان نے بلوچستان پبلک پروکیورمنٹ ریگولیشن 2017 کی خلاف ورزی پر "گورنمنٹ کنٹریکٹر MS [illegible]" کو [illegible] سڑک [illegible] ضلع کوہلو کی سڑک کے منصوبے کو ایڈوانس ادائیگی کے باوجود نامکمل چھوڑنے پر بلیک لسٹ کر دیا ہے اور اگلے تین سال تک کسی بھی قسم کے گورنمنٹ کنٹریکٹ میں حصہ لینے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ جبکہ "گورنمنٹ کنٹریکٹر [illegible]" کو جواب طلبی کے عدم جواب دہی پر تین سال کیلئے بلیک لسٹ کر دیا گیا ہے اور اس کی کسی بھی قسم کے گورنمنٹ کنٹریکٹ میں حصہ لینے پر پابندی عائد کر دی ہے اور اسی طرح "گورنمنٹ کنٹریکٹر MS [illegible]" کو [illegible] کے کام کو ایڈوانس ادائیگی کے باوجود نامکمل چھوڑنے پر تین سال کیلئے بلیک لسٹ کرتے ہوئے اس کی کسی بھی قسم کے گورنمنٹ کنٹریکٹ میں حصہ لینے پر پابندی عائد کر دی ہے۔

CamScanner

بلوچستان نیب نے اسمبلی اراکین کیخلاف شکایات سیل قائم کر دیا گیا

چیئرمین نیب کی منظوری سے ابتدائی رپورٹ کیلئے شکایات کو اسپیکر کو دی جائیں گی جو چار ہفتوں میں رپورٹ نیب کو بھجوائیں گے

شکایات کی جانچ پڑتال کے دوران ارکان اسمبلی کے استحقاق کو برقرار رکھنے کیلئے نیب کا اکاؤنٹ اسمبلی فسیلیٹیشن شعبہ کام کریگا

بلوچستان اسمبلی میں قائم کئے گئے اے ایف سی کے تحت اسپیکر بھی ارکان اسمبلی کے خلاف شکایات نیب کو ریفر کر سکیں گے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کے ارکان کے خلاف نیب میں شکایات کی جانچ پڑتال، انکوائری کے دوران ارکان اسمبلی کے حقوق اور استحقاق کو برقرار رکھنے کے لئے نیب کا اکاؤنٹ اسمبلی فسیلیٹیشن سیل قائم کر دیا گیا۔ سیکرٹری بلوچستان اسمبلی کی جانب .... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

سے بلوچستان اسمبلی کے اسپیکر چیمبر میں نیب کا اکاؤنٹ اسمبلی فسیلیٹیشن سیل قائم کر دیا گیا ہے جس کے فوکل پرسن اسپیکر بلوچستان کے اسٹاف آفیسر جنگی خان ہونگے۔ نیب حکام کی جانب سے جاری کیے گئے اعلامیے کے مطابق سیل کے قیام کا مقصد بلوچستان اسمبلی کے ارکان کے خلاف موصول ہونے والی شکایات کی تصدیق، انکوائری اور تحقیقات کے دوران شفافیت کو اور ارکان اسمبلی کے حقوق اور استحقاق کو برقرار رکھنا ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں قائم کئے گئے اے ایف سی کے تحت اسپیکر بھی ارکان اسمبلی کے خلاف شکایات کو نیب کو ریفر کر سکیں گے ساتھ ہی ارکان کیخلاف شکایات کی ویریفیکیشن کے دوران تمام تر بات چیت اے ایف سی کے ذریعے کی جائے گی۔ ارکان کے خلاف کسی بھی قسم کی کارروائی سے قبل چیئرمین نیب کو آگاہ کیا جائے گا

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان اسمبلی اراکین کیخلاف نیب میں تحقیقات، استحقاق برقرار رکھنے کیلئے سیل قائم

سیل کے قیام کا مقصد ارکان اسمبلی کے خلاف موصول ہونے والی شکایات کی تصدیق، انکوائری اور تحقیقات کے دوران شفافیت کو برقرار رکھنا ہے

اے ایف سی کے تحت اسپیکر بھی ارکان اسمبلی کے خلاف شکایات کو نیب کو ریفر کر سکیں گے، کارروائی سے قبل چیئرمین نیب کو آگاہ کیا جائے گا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کے ارکان کے خلاف نیب میں شکایات کی جانچ پڑتال، انکوائری کے دوران ارکان اسمبلی کے حقوق اور استحقاق کو برقرار رکھنے کے لئے نیب کا اکاؤنٹ اسمبلی فسیلیٹیشن سیل قائم کر دیا گیا۔ سیکرٹری بلوچستان اسمبلی کی جانب سے بلوچستان اسمبلی کے اسپیکر چیمبر میں نیب کا اکاؤنٹ اسمبلی فسیلیٹیشن سیل قائم کر دیا گیا ہے جس کے فوکل پرسن اسپیکر بلوچستان کے اسٹاف آفیسر جنگی خان ہونگے۔ نیب حکام کی جانب سے جاری کئے گئے اعلامیے کے مطابق سیل کے قیام کا مقصد بلوچستان اسمبلی کے ارکان کے خلاف موصول ہونے والی شکایات کی تصدیق، انکوائری اور تحقیقات بقیہ نمبر 7 صفحہ 5 پر

کے دوران شفافیت کو اور ارکان اسمبلی کے حقوق اور استحقاق کو برقرار رکھنا ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں قائم کئے گئے اے ایف سی کے تحت اسپیکر بھی ارکان اسمبلی کے خلاف شکایات کو نیب کو ریفر کر سکیں گے ساتھ ہی ارکان کیخلاف شکایات کی ویریفیکیشن کے دوران تمام تر بات چیت اے ایف سی کے ذریعے کی جائے گی۔ ارکان کے خلاف کسی بھی قسم کی کارروائی سے قبل چیئرمین نیب کو آگاہ کیا جائے گا جن کی منظوری کے بعد ابتدائی رپورٹ کے لئے شکایات کو اسپیکر کو بھجوایا جائے گا جو چار ہفتوں میں اپنی رپورٹ نیب کو بھجوائیں گے جس کے بعد مزید کارروائی کرنے کا فیصلہ نیب ہیڈکوارٹرز کریگا۔ اے ایف سی کے قیام کے بعد نیب کی جانب سے کسی بھی رکن اسمبلی کو شکایت کی جانچ پڑتال اور انکوائری کے دوران طلب نہیں کیا جائے گا جبکہ کسی بھی رکن کا نام پاسپورٹ کنٹرول لسٹ، ایگزٹ کنٹرول لسٹ میں ڈالنے اور اثاثے منجمد کرنے کے اقدامات سے متعلق اسپیکر کو آگاہ کیا جائیگا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 11 SEP 2024 Page No.

ملک میں آمریت اور جمہوریت کی کشمکش جاری ہے، پشتونخوامیپ

سول انتظامیہ بے بس ہوگئی، اجلاس، پشتون ثقافتی دن کی تیاریوں کیلئے کمیٹیاں قائم

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوامیپ کے مرکزی اور صوبائی ایگزیکٹیوز کا مشترکہ اجلاس ڈپٹی چیئرمین عبدالرؤف لالا کی زیر صدارت ہوا جس میں سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال، مرکزی سیکرٹریز ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، عبدالحق ابدال، صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان ودیگر نے شرکت کی اجلاس میں تنظیمی سیاسی کارکردگی اور 23 ستمبر کو پشتون ثقافت کے عالمی دن کی مناسبت سے تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے صوبائی ایگزیکٹیوز پر مشتمل مختلف کمیٹیاں قائم کی گئیں اجلاس میں سیاسی جمہوری صورتحال کو بھی زیر غور لایا گیا اجلاس میں کہا گیا کہ ہر سال کی طرح 23 ستمبر کو پشتون ثقافت کا عالمی تمام اضلاع میں منایا جائے گا مرکزی تقریب کوئٹہ کو ہوگی پشتون ہزاروں سال پر محیط اپنی شاندار تاریخ، زبان اور ثقافت رکھتے ہیں اس دن کو منانے کا مقصد اپنی تاریخ کو زندہ رکھنا اور پشتو زبان، ثقافت کی ترقی وفروغ کیلئے نئے عزم کا اعادہ کرنا ہے مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملکی صورت حال یہ ہے کہ اس وقت آمریت اور جمہوریت کی کشمکش جاری ہے سرکاری سرپرستی میں دہشتگردی جاری ہے لوگوں کو خوف وہراس میں مبتلا کیا جاتا ہے حکومتی طرز عمل اور yes مین کردار رسوائی وتباہی کے سوا کچھ نہیں اب ہر محب وطن شہری نے فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ عوام کے ملازموں کے ساتھ یہاں عوام کے خدمت گاروں وکیلوں کے ساتھ ہیں۔ مایوسی، اضطراب، بدامنی، لاقانونیت، کرپشن، کمیشن، رشوت خوری، بدانتظامی کی حمایت کرینگے یا ذکر شدہ اعمال بد کا محاسبہ کرینگے مقررین نے کہا کہ عوام پر مہنگائی، بے روزگاری مسلط ہیں تعلیم، صحت، روزگار کے دروازے بند کئے جارہے ہیں۔ سویلین انتظامیہ کو بے بس کردیا گیا ہے۔ تمام اضلاع میں ضلعی سربراہ ڈپٹی کمشنر کرنل کے رحم وکرم پر ہیں وقت آگیا ہے سب کچھ ٹھیک کرنا ہوگا۔

جمہوریت کے لبادے میں آمریت ہی حکمرانی کررہی ہے، مولانا لونی

اسٹیبلشمنٹ ملک میں مضبوط آئین اور جمہوریت دیکھنا نہیں چاہتی، مولانا احمد علی اور دیگر

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علمائے اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی سینئر نائب امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا احمد علی ثانی، مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری مفتی شیخ الدین، مرکزی نائب امیر مولانا عبدالرؤف، مرکزی سیکرٹری نجیم خان ایڈووکیٹ، مرکزی جوائنٹ سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی نائب امیر مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی، مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبدالستار چشتی، مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ نے کہا ہے کہ حکمرانوں نے آمرانہ اقدامات سے پارلیمنٹ کی وقار، جمہوریت اور جمہوری اصولوں اور اقدار کا جنازہ نکال دیا ہے۔ جمہوریت کے لبادے میں آمریت ہی حکمرانی کررہی ہے۔ جمہوریت کا راگ الاپنے والے سیاسی جماعتیں ہی پارلیمنٹ کی بجائے اسٹیبلشمنٹ کا راج ہے حکمران ماضی کے تلخ تجربات کو نہ دہرائیں۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیبلشمنٹ ملک میں مضبوط آئین اور جمہوریت دیکھنا نہیں چاہتی۔ غیر آئینی اقدامات سے ملک مزید دلدل میں پھنس جائے گا۔ آئینی حدود جمہوری نظام کا بنیادی تصور ہے آئین پر من وعن عملدرآمد معاشرے میں امن واستحکام کو یقینی بناتا ہے انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے پارلیمنٹ مقتدر قوتوں کے زیر دست ہے۔ سیاسی جماعتوں نے جمہوری اور غیر آئینی عمل کو سیاست میں مداخلت کے لئے راستہ فراہم کیا ہے ملک میں 71 جیسے حالات پیدا کیے جارہے ہیں۔

کوئٹہ سے ٹرین سروس کی بحالی کیلئے اقدامات کیے جائیں، جمعیت

بزرگ افراد و مریضوں کیلئے کوچ میں طویل سفر کرنا عذاب سے کم نہیں، مولانا عبدالرحمن

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ شفیع مولانا عبدالاحد محمد حسنی مولانا محمد ایوب مفتی عبدالسلام رئیسانی مولانا محمد اشرف جان مولانا محمد ایوب حافظ مسعود احمد حافظ سراج الدین حافظ شبیر احمد مدنی حاجی صالح محمد حاجی ولی محمد بڑیچ حاجی ظفر اللہ خان کاکڑ مولانا محمد عارف شمشیر مولانا جمال الدین حقانی مفتی نیک محمد فاروقی مفتی محمد ابوبکر حافظ دوست محمد نے کہا ہے کہ کوئٹہ سے اندرون ملک ریلوے سروس کی فوری بحالی کے لیے اقدامات اٹھائے جائیں غریب مسافروں کیلئے سندھ اور پنجاب جانے کیلئے ٹرین سروس ایک سستا ترین سفر ہے مگر تخریبی کارروائی کے واقعے کے بعد سروس معطل ہے رہنماؤں نے کہا کہ کوچز میں بزرگ افراد اور مریضوں کیلئے سفر کرنا کسی عذاب سے کم نہیں ٹرین سروس کی بحالی کے حوالے سے حکومت اور ریلوے حکام کی سستی روی افسوسناک ہے۔

گیس بلوں سے متعلق عدالتی فیصلے پر عمل نہ کرنا قابل مذمت ہے، جماعت اسلامی

فوجی آپریشنز، حراستی مراکز کا قیام، چیک پوسٹوں کے باعث بلوچستان میں حالات خراب ہیں، زاہد اختر

کوئٹہ (پ ر) جماعت اسلامی بلوچستان کے جنرل سیکرٹری زاہد اختر بلوچ اور نائب امیر مولانا عبدالکبیر شاکر نے کہا ہے کہ بلوچستان میں گیس بلوں کے حوالے سے کورٹ کے فیصلے پر عمل درآمد نہ کرنا لمحہ فکریہ اور لوٹ مار ہے۔ وزیراعظم اور وزیراعلیٰ پنجاب کا لسانیت کو ہوا دینا قابل مذمت ہے۔ جماعت اسلامی نے پورے ملک کے عوام کو بجلی بلوں، ٹیکسز، قیمتوں میں اضافے کے حوالے سے ریلیف دینے آئی پی پیز معاہدوں پر نظرثانی کے لیے احتجاج کیا، دھرنا دیا اور ہڑتال کی۔ قوم کو جلد خوشخبری ملے گی بصورت دیگر سخت موقف کیساتھ عوام، تاجروں سمیت دیگر مظلوم طبقات کیساتھ مل کر دوبارہ احتجاج میں وسعت بہتری اور سختی لائیں گے حق دو بلوچستان مہم جاری ہے۔ عوام، نوجوان جماعت اسلامی کی ممبرشپ حاصل کریں قانون سازی قوم کی بجائے چند افراد یا خاندان اور پارٹیوں کیلئے ہونا کسی صورت قبول نہیں۔ سرکاری اثاثے سرکاری اراضی سرکاری اداروں کو فروخت کرنے کی بجائے قناعت پسندی، بچت اور دیانت داری وشفافیت اور سادگی اختیار کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی کیلئے بجٹ میں مختص رقم عوام کے بجائے سیکورٹی فورسز کی حفاظت پر خرچ ہورہی ہے جماعت اسلامی ان کے خلاف ہر فورم پر آواز اٹھائیگی۔ طاقت کے استعمال، فوجی آپریشنز، حراستی مراکز کا قیام، چیک پوسٹوں اور ساحل وبارڈر ٹریڈ پر سیکورٹی فورسز کی بھتہ خوری عوام وتاجروں کو تنگ کرنے کی وجہ سے حالات ٹھیک ہونے کے بجائے خراب اور امن کا فقدان ہے۔

سرکاری ریٹ پر عملدرآمد کیلئے ٹھوس اقدامات کیے جائیں، جمعیت ن

مصنوعی مہنگائی اور مافیا راج نے عام آدمی کی زندگی اجیرن بنارکھی ہے، قاری مہراللہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی مولانا خدائے نذر حاجی عبیداللہ حقانی آغا ابراہیم شاہ، مولانا محمد ابراہیم مولانا عبدالصمد مولوی مولانا قاری عبدالمالک اور مولانا شمس اللہ نے کہا ہے کہ مہنگائی اور بحران در بحران سے سفید پوش مڈل کلاس طبقہ غربت کی لکیر سے نیچے کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں ملک میں مختلف مافیا کا راج ہے جس نے عام آدمی کی زندگی اجیرن بنارکھی ہے لوگ دو وقت کی روٹی کیلئے بھی پریشان ہیں تو دوسری طرف انتظامیہ کی رٹ نہ ہونے کے باعث کسی بھی چیز کے ریٹ مقرر نہیں سب من پسند نرخوں پر سامان فروخت کررہے ہیں رہنماؤں نے کہا کہ ناجائز منافع خوروں کو کرپٹ سرکاری حکام کی سرپرستی حاصل ہے اس لیے وہ بلاخوف اپنے ریٹ مقرر کررہے ہیں حکومت اور ضلعی انتظامیہ سرکاری رٹ پر عملدرآمد کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے۔

پیراشوٹرز کو کوئٹہ کے عوام پر مسلط رہنے نہیں دیا جائیگا، ایچ ڈی پی

شہر کو ٹھیکیداروں کے حوالے کرنیکا مقصد حقیقی عوامی نمائندوں کی اسمبلی تک رسائی کو روکنا ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی بیان میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا ہے کہ فارم 47 کی پیداوار پیراشوٹرز کو عوام اور کوئٹہ کے شہریوں پر مسلط رہنے نہیں دیا جائیگا، انتخابات میں جس طرح عوامی رائے کی توہین کرتے ہوئے ووٹ اور مینڈیٹ پر ڈاکہ مارا گیا اور شہر کو ٹھیکیداروں اور پیراشوٹرز کے حوالے کیا گیا یہ عمل حقیقی سیاسی جماعتوں اور حقیقی عوامی نمائندوں کی اسمبلیوں تک رسائی روکنے کی ایسی سازش ہے جس کے ذریعے ایسے لوگوں کو پارلیمان کا حصہ بنایا جانا تھا جو عوامی مسائل اور عوام کے حقوق کی بجائے اپنے ذاتی مفادات کے حصول اور اسمبلی کی بے توقیری کا سبب بنے، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی آئین وقانون اور پارلیمنٹ کی بالادستی پر یقین رکھتی ہے اسلئے 2024 کے آکشن زدہ انتخابات کے خلاف نہ صرف بھرپور جمہوری طرز احتجاج کو اپنایا ساتھ ہی عوام کی آرا کی حفاظت کیلئے قانونی وآئینی راستہ بھی اپنایا، بیان میں کہا گیا کہ پارٹی پی بی 42 کے ووٹرز، عوامی مینڈیٹ کے دفاع اور حصول انصاف کیلئے عدالت عظمیٰ سے رجوع کریگی، اس سلسلے میں مرکزی کمیٹی کا اجلاس بھی طلب کیا جائیگا جس میں عالمی یوم یکجہتی ہزارہ کے پروگراموں کو بھی حتمی شکل دی جائیگی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 11 SEP 2024 Page No.

قاسم رونجھو کی رہائش گاہ پر چھاپہ انتقامی کارروائی ہے، بلوچستان نیشنل پارٹی

رہنماؤں کے نام فورتھ شیڈول میں شامل کرنا بوکھلاہٹ ہے، سمی دین کو ایئرپورٹ پر روکنا قابل مذمت، غلام نبی مری

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے ممبر سنٹرل ایگزیکٹیو کمیٹی و ضلعی صدر کوئٹہ غلام نبی مری نے ایک بیان میں گزشتہ رات لسبیلہ میں پارٹی مرکزی رہنما سینیٹر میر قاسم رونجھو کی رہائش گاہ پر پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کا چھاپہ مارنے اور چادر و چاردیواری کے تقدس کو پامال کرنے کو انتقامی کارروائی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ دنوں سینیٹ کے اجلاس میں میر قاسم رونجھو نے بلوچستان میں جاری فورسز کی غیر آئینی و غیر قانونی کارروائیوں کو جس انداز میں اجاگر کیا تھا اس کی پاداش میں انہیں انتقامی کارروائی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے جو قابل مذمت ہے، انہوں نے کہا کہ نا صرف پارٹی کے مرکزی قائدین بلکہ بی ایس او کے مرکزی چیئرمین بالاچ قادر بلوچ، مرکزی سیکرٹری جنرل صمند بلوچ اور مرکزی انفارمیشن سیکرٹری شکور بلوچ کو بھی انتقامی کارروائی کا نشانہ بناتے ہوئے ان کے ناموں کو فورتھ شیڈول میں شامل کیا گیا ہے اس کے علاوہ نمایاں سیاسی کارکنوں، سوشل میڈیا اور انسانی حقوق کے علمبردار ایکٹویسٹ جن میں پروفیسرز دانشور اور اساتذہ شامل ہیں کے خلاف انتقامی کارروائیوں کا آغاز کیا گیا ہے جو مقتدر طبقہ کی بوکھلاہٹ ہے جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے بلوچ مسنگ پرسنز کی فعال و سرگرم مرکزی کارکن سمی دین بلوچ کو گزشتہ دنوں کراچی ایئرپورٹ پر کئی گھنٹے روکنے اور ان کو بیرون ملک سفر پر پابندی لگانے کی بھی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ بھی مقتدر طبقہ کی بوکھلاہٹ کا ایک اور ثبوت ہے کہ وہ مظلوم بلوچوں کی آواز کو دبانے کے لئے خواتین کو بھی غیر قانونی طور پر سفر سے روکنے کے بھونڈے طریقے پر عمل پیرا ہے لیکن ایسے ہتھکنڈوں سے بلوچ قوم پرستوں کو ان کی جدوجہد سے روکنا ممکن نہیں بلکہ اس سے ان میں مزید توانائی اور قوم پرستی کا جذبہ پختہ تر ہوگا۔

بلوچستان میں قتل، اغواء اور لوگوں کو لاپتہ کرنا قابل مذمت ہے، ملی یکجہتی کونسل

ہفتہ وحدت منا کر یکجہتی اور وحدت کا پیغام دیں گے، مولانا ہاشمی، سید مومن شاہ اور دیگر کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) ملی یکجہتی کونسل بلوچستان کے صدر امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی، جنرل سیکرٹری سید مومن شاہ جیلانی اور مولانا عبدالغفار روپڑی نے کہا ہے کہ مبارک ثانی نظرثانی فیصلے میں سپریم کورٹ نے عوام کی آواز، اسلامی نظریے کی ترجمانی کی خراج تحسین پیش کرتے ہیں پچھلے سال سانحہ مستونگ سے سبق لیتے ہوئے ماہ ربیع الاول اور عید میلاد النبی کے موقع پر سیکورٹی کے بہترین انتظامات کیے جائیں۔ سانحہ مستونگ کی تحقیقات مجرمان کو منظر عام پر لاکر قرارواقعی سزا دی جائے۔ بلوچستان میں ماورائے عدالت قتل، اغواء، زندہ انسانوں کو لاپتہ کرنا قابل مذمت ہے۔ ہفتہ وحدت منا کر یکجہتی اور وحدت کا پیغام دیں گے۔ سودی نظام، بدعنوانی، مفت خوری کی وجہ سے ملک دیوالیہ ہونے کے قریب ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اہل حدیث کی میزبانی اور اپنی صدارت میں منعقدہ ملی یکجہتی کونسل بلوچستان کے سہ ماہی ذمہ داران اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں جماعت اہل حدیث پاکستان کے امیر مولانا عبدالغفار روپڑی نے خصوصی اور جماعت اسلامی، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، جماعت اہل حدیث، پاکستان ملی مسلم لیگ، جمعیت علماء پاکستان، مجلس وحدت المسلمین، جمعیت اتحاد العلماء کے رہنماؤں سید مومن شاہ جیلانی، علامہ مقصود علی ڈومکی، مولانا انوار الحق حقانی، سید عتیق الرحمان، عبدالوحید روپڑی، محمد ادریس، علامہ جمعہ اسدی، سید نور الحق ایڈووکیٹ، سہیل اکبر شیرازی، فیروز شاہ جیلانی، عبدالولی خان شاکر و دیگر نے شرکت کی۔ اس موقع پر مقررین نے کہا کہ یکجہتی کی فضا سازگار بنانے، اتحاد و یگانگت اور بھائی چارے کیلئے ملی یکجہتی کونسل کے زیر اہتمام سیمینار، تقاریب منعقد کر کے تفرقہ پھیلانے والوں کو ناکام بنائیں گے۔ فروعی اختلافات، فرقہ واریت، لسانیت نے ہمیں منتشر اور دشمن کو متحد کر دیا اسلامی تعلیمات پر عمل کر کے ہم متحد ہو سکتے ہیں۔ ملکر اسلامی قوانین پر عمل اور ان کا دفاع کر سکتے ہیں۔ گزشتہ ایک سال سے یہودی، اسرائیلی، امریکی سفاکیت، دہشت گردی میں بدترین اضافہ اور فلسطینیوں کی نسل کشی ہوئی ہے۔ بدقسمتی سے مسلم حکمران اور سپہ سالار صرف مذمتی بیانات تک محدود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی ادارے سیکورٹی فورسز بے عمل بیانات، دعوؤں، اعلانات کے بجائے قوم کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔

ارکان اسمبلی کی گرفتاری 8 فروری کی طرح کا سنگین مذاق، پشتونخوا میپ

ملکی اداروں کے وقار کی بحالی یا ختم کرنے میں سے ایک کا انتخاب کرنا ہوگا، سیاسی اسیران کو رہا کیا جائے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ جس انداز میں گزشتہ رات پارلیمنٹ کے سامنے ارکان اسمبلی کو گرفتار کیا جاتا رہا پارٹی اس واقعہ کو 8 فروری کے الیکشن کی طرح ایک اور سنگین مذاق گردانتی ہے اور اس کی مذمت کرتی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ آئین کا پہلا جملہ عوام کے ووٹ سے منتخب نمائندوں سے ملکی معاملات چلانا ہوتا ہے لیکن ملکی تاریخ کا سب سے بااختیار الیکشن کمیشن جب اپنی عوامی ذمہ داریوں میں ناکام ہوجاتا ہے اور ان کے حاصل کردہ اختیارات کا مذاق اڑایا جاتا ہے تو ذمہ دار کون ہوگا۔ ملکی اداروں کی اہمیت اور افادیت انکا وقار بحال کرنا یا ختم کرنا دونوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوگا۔ بیان میں کہا گیا کہ ملک میں ایسا کوئی قانون نہیں بنایا جاسکتا جو آئین پاکستان سے متصادم ہو۔ آئین اپنے شہری کو تقریر و تحریر اور اجتماع کا حق دیتا ہے اور فارم 47 کی حکومت قانون پاس کرتی ہے کہ اجتماع کرنے پر تین سال قید کی سزا ہوگی۔ بیان میں کہا گیا کہ ملک کے آئینی اداروں کو اپنے آئینی دائرہ اختیار کا پابند بننا ہوگا جبکہ سیاسی استحکام کیلئے ضروری ہے کہ 8 فروری کے فارم 47 کے نمائندوں کو گھر بھیجنا اور تمام سیاسی اسیران کو رہا کرنا ہوگا۔

بلوچستان کے مسائل پر ہماری تجاویز کو سنجیدہ نہیں لیا گیا' مولانا عبدالواسع

جمعیت تعصب سے پاک جماعت' نوجوانوں کیلئے تعلیم و روزگار کے مواقع پیدا کئے جائیں' بیان

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ جمعیت صوبے کے مسائل حل کرنے کی استعداد رکھتی ہے، ہم صوبے کے جغرافیائی مسائل سے بخوبی واقف ہیں۔ صوبے کے طول و عرض میں سیاست کی ہے، یہاں کے مسائل کی بارہا نشاندہی کی لیکن ہماری استدعا کو سنجیدہ نہیں لیا گیا جس کے نتیجے میں آج حالات تشویشناک رخ اختیار کر چکے ہیں۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ جمعیت صوبے کی واحد جماعت ہے جو ہر طرح کے تعصب سے پاک اور ہمیشہ صوبے کی سٹیک ہولڈر کے اعتماد پر پورا اتری ہے۔ ہم نے اس صوبے کی گلی کوچے میں سیاست کی۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت ملکی آئین شریعت اور قبائلی اقدار سے واقفیت رکھتی ہے ان تمام امور کی بنیاد پر ہم مسائل کو حل کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں اس کے برعکس ہماری استدعا کو کبھی سنجیدہ نہیں لیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. Dated: 11 SEP 2024 Page No.

مجھ سے استعفیٰ واپسی کا مطالبہ کرنیوالوں کو پارلیمنٹ سے گرفتار کیا گیا، اختر مینگل

میرے استعفے کا خاندان والوں کو معلوم تھا نہ پارٹی والوں کو علم تھا، استعفیٰ سے قبل قوم کو تمام حقائق سے آگاہ کرنا چاہتا تھا

لاپتہ افراد کو منظر عام پر لایا جائے، مسخ شدہ لاشوں کے ذمہ داروں کو سزا اور من پسند افراد کو لانے کا سلسلہ بند ہونا چاہیے، گفتگو

کوئٹہ (یو این اے) بی این پی سربراہ و بلوچستان کے سابق وزیر اعلیٰ سردار اختر مینگل نے کہا ہے کہ مجھ سے استعفیٰ واپس لینے کے فیصلے پر نظر ثانی کرنے والوں کو پارلیمنٹ سے گرفتار کیا جا رہا ہے جو قابل مذمت ہے

جنرل مشرف نے اپنے دور حکومت میں واضح کیا تھا کہ بلوچستان کے تین سرداروں کے علاوہ 73 سردار میرے ساتھ ہیں میں پوچھنا چاہتا ہوں کیا ان سرداروں کے علاقوں میں دودھ اور شہد کی نہریں بہہ رہی ہے یا وہ بھی

دربدر ہے بلوچستان کے سرداروں کو الزام دینے والوں کے لیے یہ کافی ہے کہ ون یونٹ کے خاتمے کے بعد بلوچستان یونیورسٹی کا قیام نیب کی کاوشوں کا نتیجہ ہے پہاڑوں پر جانے

بقیہ نمبر 13 صفحہ 5 پر

والوں کو اگر بیرونی سپورٹ حاصل ہوتی تو حکومت ریکوڈک کی طرح کیوں بین الاقوامی عدالتوں میں روجوع نہیں کرتا بلوچستان کے لاپتہ افراد کو منظر عام پر لانے، مسخ شدہ لاشوں کو ذمہ داروں کو سزا اور سیاسی جماعتوں میں مداخلت اور انتخابات میں من پسند افراد کو لانے کا سلسلہ بند ہونا چاہیے ان خیالات کا اظہار انہوں نے معروف یوٹیوبر کے پوڈ کاسٹ میں گفتگو کرتے ہوئے کیا سردار اختر مینگل کا کہنا تھا کہ میرے پارلیمنٹ سے استعفیٰ کا نہ میرے خاندان والوں اور نہ ہی میرے پارٹی والوں کو معلوم تھا میرا خیال تھا کہ میں پارلیمنٹ میں اپنے استعفیٰ سے قبل قوم کو ان تمام حقائق سے آگاہ کروں گا جس کی بنا پر میں مایوس ہو کر استعفیٰ دے رہا ہوں لیکن شاید ہمارے حکمرانوں اور ان کے اداروں کو میرے ارادوں کا علم ہو گیا تھا اس لیے انہوں نے پارلیمنٹ اجلاس میں ایک ایک کر کے کورم کی نشاندہی کرادی جس پر میرے دل کی بھڑاس اور قوم کو پارلیمنٹ میں حقائق بتانے کا خواب ادھورا رہ گیا انہوں نے کہا کہ 13 ستمبر کو بلوچستان نیشنل پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے اجلاس میں میرے استعفیٰ کے حوالے سے غور ہو گا لیکن پھر بھی میں اپنے استعفیٰ کو واپس نہیں لوں گا چاہیے اس کے لیے پارٹی مجھے سزا کیوں نہ دے بلوچستان کے معدنیات کے حوالے سے پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ہمارے لیے سوئی سدرن گیس ہو ریکوڈک ہو تیل ہو یا سینڈک اس کے فوائد کوئی اور لے رہا ہے جبکہ مشکلات ہمارے لیے پیدا کی جارہی ہے ریاستی اداروں کے حوالے سے میں پشتو کا ایک مشہور مقولہ نقل کرتا ہوں "کہ بندق میرا قانون ہے" ہمارے وسائل پر ہمارا حق کبھی بھی تسلیم نہیں کیا گیا پوری دنیا میں یہ قانون ہے کہ جہاں سے معدنیات نکلتے ہیں وہاں کے لوگوں کو سب سے پہلے اس کے فوائد مل جاتے ہیں لیکن بلوچستان کے عوام اس حق سے اب تک محروم رہی ہے اس لیے تیل کے ذخائر پر بلوچستان کی عوام کو کوئی سروکار نہیں ہے انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اگر مجھے اختیار دیا جائے تو میں تین مطالبات پر عملدرآمد کی بات کروں گا ان میں پہلا مطالبہ لاپتہ افراد کو بازیاب کرانا، مسخ شدہ لاشوں کے ذمہ دار افراد کو ملٹری یا سول کورٹ سے سزائیں دینا اور شفیق مینگل کی طرح ذاتی ملیشیا بنانے والوں کے خلاف کارروائی کرنا مجھے معلوم ہے کہ حکومت میری یہ تینوں باتیں کبھی بھی نہیں مانے گی کیونکہ اسٹیبلشمنٹ پرائیوٹ ملیشیا کو اپنی طاقت سمجھتا ہے جس سے وہ لوگوں کو دھمکاتے اور ان کو خاموش کراتے ہیں انہوں نے کہا کہ گوادر، تربت اور پنجگور میں تو سرداری نظام نہیں پھر کیوں لوگوں کو وہاں سے لاپتہ کیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ اب تو غاصب قوتیں اور ادارے انتخابات میں بھی اپنے پسند اور ناپسند کی بنیاد پر لوگوں کو منتخب کر کے لاتے ہیں اور ان سے اپنے کام نکال لیتے ہیں اس لیے میں نے پارلیمنٹ سے استعفیٰ دیدیا کیونکہ بلوچستان کے عوام کی بات سننے کے لیے کوئی تیار نہیں ہوتا۔

بلوچستان کے 300 افراد کو فورتھ شیڈول میں شامل کرلیا گیا

فورتھ شیڈول میں ہمارے بہت سے کارکنوں اور حمایتوں کے نام بھی شامل ہیں، ماہ رنگ بلوچ

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان میں کالعدم تنظیموں کی سہولیات کاری کے شبے میں تقریباً 300 افراد کو فورتھ شیڈول میں شامل کرلیا گیا۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ یہ اقدام بلوچ یکجہتی کمیٹی کے گوادر میں اجتماع کے بعد اٹھایا گیا اور بڑی تعداد میں لوگوں کو فورتھ شیڈول میں شامل کرلیا گیا ہے۔ اس حوالے سے بتایا گیا کہ مجموعی طور پر 300 کے قریب افراد کو فورتھ شیڈول میں شامل کیا گیا ہے جن میں سے 137 افراد کا تعلق کوئٹہ سے ہے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ ان افراد کو ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس کمیٹیوں کی سفارش پر فورتھ شیڈول میں شامل کیا گیا۔ بلوچ یکجہتی کمیٹی کی سربراہ ماہ رنگ بلوچ نے اس حوالے سے برطانوی

بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

نشریاتی ادارے بی بی سی اردو سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ فورتھ شیڈول میں ہمارے بہت سے کارکنوں اور حمایتیوں کے نام بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ یہ ہے کہ اس فہرست کو ابھی تک عوامی سطح پر جاری نہیں کیا گیا اس لیے یہ کبھی بھی کسی کے لیے بھی استعمال ہو سکتی ہے، کوئی سفر کر رہا ہو یا کسی بھی سیاسی سرگرمی میں شامل ہو، یا پھر انہیں ڈرانے کے لیے بھی جیسے بہت سے پروفیسرز کا نام بھی اس میں شامل ہے اور انہیں ہراساں کیا جا رہا ہے کہ آپ بلوچ یکجہتی کمیٹی کی سرگرمیوں میں شامل ہیں اور ان کی حمایت کر رہے ہیں۔ ماہ رنگ بلوچ نے کہا کہ اس عمل کے ذریعے سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے والے بلوچستان کے عوام کو ہراساں کیا جا رہا تا کہ وہ ریاست کے لیے کام کریں اور کسی بھی سیاسی سرگرمی کا حصہ نہ بنیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 11 SEP 2024 Page No.

Bullet No.

کوئٹہ: پولیس اہلکار کی فائرنگ سے موٹر سائیکل سوار زخمی، معطل کر دیا گیا

مشکوک افراد کے تعاقب میں موٹر سائیکل سے گرا تو فائر ہو گیا، واقعہ کی انکوائری کا حکم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیو سریاب میں پولیس اہلکار کی فائرنگ یا اتفاقیہ حادثہ موٹر سائیکل سوار زخمی جبکہ موٹر سائیکل سے گر کر اہلکار بھی زخمی ہو گیا ایس ایس پی آپریشنز نے اہلکار کو معطل کر کے انکوائری کا حکم دے دیا۔ پولیس کے مطابق نیو سریاب تھانے کے اہلکار موٹر سائیکل پر گزشتہ شب معمول کی گشت کر رہے تھے کہ اسی دوران ایک موٹر سائیکل پر سوار تین مشکوک افراد کو روکنے کا اشارہ کیا تاہم موٹر سائیکل سوار فرار ہونے لگے پولیس اہلکاروں نے تعاقب کیا جس پر اہلکار موٹر سائیکل سے گر کر زخمی ہو گیا اسی دوران ایک اہلکار سے فائر ہو گیا جس کے ایک موٹر سائیکل سوار زخمی ہو گیا۔ زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے ایس ایس پی آپریشنز محمد بلوچ نے پولیس اہلکار شاہ محمد کو معطل کر کے انکوائری کا حکم دے دیا۔

خاران: نامعلوم افراد نے سرکاری کوارٹرز کے قریب 3 دستی بم پھینک دیئے، 2 زخمی

کوئٹہ (این این آئی) خاران بازار میں محکمہ زراعت کے کوارٹرز کے قریب مسلح افراد نے 3 دستی بم پھینکے جو زوردار دھماکے سے پھٹ گئے دھماکوں کے نتیجے میں ایک خاتون سمیت دو افراد زخمی ہو گئے جنہیں ہسپتال منتقل کر دیا گیا، سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر حملہ آوروں کی تلاش شروع کر دی۔

مچ: تین ماہ کے دوران تیسرا قیدی پراسرار طور پر ہلاک

مچ (نامہ نگار) سینٹرل جیل مچ میں تین مہینوں میں تین قیدی پراسرار طور پر جاں بحق ہو گئے جیل انتظامیہ نے دل کا دورہ قرار دے کر نعشیں ورثا کے حوالے کر دیں تفصیلات کے مطابق منگل کی شب سینٹرل جیل مچ میں قیدی امین اللہ ولد غازی خان سکنہ نواکلی کوئٹہ پراسرار طور پر جاں بحق ہو گیا یاد رہے اسی سال 7 جون اور یکم ستمبر کو بھی پراسرار طور پر قیدی فوت ہو گئے تھے اب تیسرے قیدی کی پراسرار ہلاکت سے قیدیوں میں شدید خوف و ہراس اور مچ شہر میں تشویش پائی جاتی ہے مزید تفتیش مچ پولیس کر رہی ہے۔

نوشکی، نامعلوم افراد کی فائرنگ سے جمعیت کا رہنماء جاں بحق، 3 افراد زخمی

ظہور احمد بادینی کو کرکٹ اسٹیڈیم کے قریب نشانہ بنایا گیا، زخمیوں میں اس کا کزن اور دو راہ گیر شامل ہیں

نوشکی (نامہ نگار) نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے جمعیت علمائے اسلام کے رہنما میر ظہور احمد بادینی جاں بحق ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق جمعیت علمائے اسلام کے رہنما میر ظہور احمد بادینی اپنے کزن کے ہمراہ شہر سے مین آر سی ڈی شاہراہ کی جانب جا رہے تھے کہ کرکٹ اسٹیڈیم کے قریب مخالف سمت سے آنے والی ایک گاڑی میں سوار نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ظہور احمد بادینی جاں بحق اور ان کا کزن زبیر احمد بادینی زخمی ہو گیا۔ کیشنگی کے رہائشی دو بھائی سراج الدین اللہ بخش ولد نور محمد جو موٹر سائیکل پر کیشنگی جا رہے تھے پاؤں میں گولی لگنے سے زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو میر گل خان نصیر ٹیچنگ ہسپتال میں طبی امداد دی گئی زخمیوں کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے ملزمان واردات کے بعد فرار ہو گئے پولیس کے مطابق فائرنگ کی وجوہات معلوم نہیں ہو سکیں۔

لورالائی: مسلح افراد کی گھر میں گھس کر فائرنگ، ایک شخص ہلاک

لورالائی (آئی این پی) لورالائی میں مسلح افراد نے گھر میں گھس کر فائرنگ کر کے ایک شخص کو ہلاک کر دیا جبکہ باپ بیٹا زخمی ہو گئے۔ اطلاعات کے مطابق گزشتہ روز لورالائی میں بائی پاس کے مقام پر مسلح افراد نے گھر میں گھس کر اندھا دھند فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں ملا رحیم ولد حسن خان حمزہ زئی سلار زئی جاں بحق جبکہ قدم جان ولد وزیر خان اور اس کا 3 سالہ بیٹا رحمت زخمی ہو گئے جنہیں فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ لاش کو ضابطے کی کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دیا گیا جبکہ زخمیوں کو طبی امداد کے بعد کوئٹہ ریفر کر دیا گیا ہے اس سلسلے میں متعلقہ انتظامیہ تحقیقات کر رہی ہے۔

ژوب: فائرنگ پانچ افراد زخمی

ژوب (نامہ نگار) پانی تقسیم کے علاقے میں فائرنگ سے پانچ افراد زخمی ہو گئے ہسپتال ذرائع کے مطابق پانی تقسیم کے علاقے میں فائرنگ کے واقعے میں پانچ افراد محبوب شاہ لال محمد صالح محمد اجمل اور عبدالقیوم زخمی ہو گئے جنہیں ڈی ایچ کیو منتقل کر دیئے گئے تاہم فوری طور پر وجہ معلوم نہ ہو سکی۔

INTEKHAB QUETTA

قومی شاہراہ پر پمپ کے عقب سے گولیوں سے چھلنی نعش ملی

مقتول کی شناخت 35 سالہ میوو کے نام سے ہوئی، کندھکوٹ کشمور کا رہائشی تھا

حب (نمائندہ انتخاب) حب شہر میں قتل و غارت گری کا سلسلہ جاری پیر کی شب ایک شہری کے قتل کی واردات کے بعد منگل کی صبح کو ایک دوسرے شہری کو بھی گولیاں مار کر موت کے گھاٹ اتار دیا گیا مقتول کندھ کوٹ کشمور کا رہائشی تھا، پولیس مقتولین کے لواحقین کو طفل تسلیاں دینے تک محدود قاتلوں کا سراغ لگانے میں ناکام شہر میں لوٹ مار ڈکیتی اور قتل کی پے در پے وارداتوں کے بعد خوف و ہراس پھیل گیا پولیس نے حب شہر کو چور ڈاکوؤں لیٹروں اور قاتلوں کو ٹھیکے پر دے دیا اعلیٰ پولیس حکام بھی خاموش تماشائی کا کردار ادا کرنے لگے، تفصیلات کے مطابق منگل کی صبح ایک اطلاع ملنے پر حب بیروٹ پولیس نے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ N25 سے چند فرلانگ کے فاصلے پر اشوک پمپ کے عقب سے خون میں لت پت گولیوں سے چھلنی ایک شخص کی نعش برآمد کر کے اسپتال منتقل کی ہے جسے نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے قتل کر دیا اور موقع سے فرار ہو گئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No.

Dated: 11 SEP 2024 Page No.

گیس پریشر غائب ہونے سے عوام کو سخت پریشانی، ایم ڈبلیو ایم

ابھی سردی شروع نہیں ہوئی اور یہ حال ہے، مسئلے کا مستقل حل یقینی بنایا جائے، علامہ حسینی

کوئٹہ (پ ر) مجلس وحدت مسلمین بلوچستان کے صوبائی نائب صدر و امام جمعہ علامہ علی حسنین حسینی نے کوئٹہ شہر میں گیس پریشر میں کمی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سوئی سدرن گیس کمپنی عوام الناس کو ایک بار پھر تنگ کر رہی ہے۔ گیس ایک بنیادی ضرورت ہے، جس کی کمی کے باعث عوام الناس پریشان ہیں۔ بلوچستان کو مسائلستان بنایا جا رہا ہے، جبکہ حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ اپنے بیان میں علامہ علی حسنین نے کہا کہ کوئٹہ کے عوام گزشتہ کئی روز سے گیس پریشر میں کمی کا سامنا کر رہے ہیں۔ جس سے گھریلو صارفین کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ عوام حکومت سے اس قدر دلبرداشتہ ہو گئے ہیں کہ گیس سے متعلق شکایات لے کر وزیر اعلیٰ کے پاس جانے کے بجائے ایل پی جی پر گزارہ کرنے کو ترجیح دے رہے ہیں۔ دوسری جانب کم اجرت حاصل کرنے والے افراد پریشان حال ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ صوبائی حکومت گیس کی کمی کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ محکمے کو پابند کرے کہ عوام الناس کو گیس فراہم کی جائے۔ ایم ڈبلیو ایم رہنما نے کہا کہ اب تک سردیاں شروع بھی نہیں ہوئیں اور گیس کی کمی کا مسئلہ پیش آیا ہے۔

جان سے مارنے کی کوشش کرنیوالوں کو گرفتار کیا جائے، رازق لونی

ہماری زمین پر قبضہ کرنے کیلئے وردی کے ناجائز استعمال پر کمشنر ژوب سے نوٹس لینے کی اپیل

دکی (نمائندہ ایکسپریس) کلی کچھ صدوزئی کے رہائشیوں عبدالرازق لونی اور محمد ولی لونی نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ ہم نے محمد انور اور اسکے بھائی لیویز اہلکار جمال خان لونی کے ساتھ اراضی خریدی تھی۔ جس میں سے سات ایکڑ اراضی محمد انور ور جمال لونی کا جبکہ دیگر اراضی ہماری ہے۔ محمد انور ور جمال نے اپنی اراضی فروخت کر لی ہے جبکہ اب ہمارے اوپر مزید اراضی کا ناجائز دعویٰ کر رکھا ہے۔ ہمارے ساتھ بیع نامہ اور اقرار نامے موجود ہیں جبکہ تمام تر گواہان بھی زندہ ہیں۔ ہم نے اس سلسلے میں اسکے ساتھ قبائلی طور پر بھی دو دفعہ ثالثان مقرر کئے ہیں۔ جنہوں نے اسکے دعوے کو ناجائز قرار دیا۔ اب لیویز اہلکار جمال خان اور اسکا بھائی محمد انور آئے روز ہمارے خلاف ڈی سی اور اے سی سمیت تحصیلدار کو ناجائز طور پر درخواستیں دیکر ہمیں تنگ کر رہے ہیں اور سرکاری وردی کا غلط استعمال کر رہے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں ایڈہاک ڈاکٹرز کی تعیناتی تعطل کا شکار

ڈاکٹرز اور سٹاف نرسز کی کمی پوری کرنے کیلئے میڈیکل آفیسرز، لیڈی میڈیکل آفیسرز، ڈینٹل سرجنز ٹیچنگ کلینکل فیکلٹی اور سٹاف نرسز تعینات کرنے کا فیصلہ کیا گیا

اپریل میں اشتہار بھی جاری کیا گیا اور 22 اپریل سے 5 جون تک مختلف ڈویژن کے واک تھرو انٹرویو بھی کمیٹی کے ذریعے لئے گئے مگر تعیناتی ہنوز نہ ہو سکی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں ایڈہاک ڈاکٹرز کی تعیناتی تعطل کا شکار، انٹرویو کے 4 ماہ گزرنے کے باوجود تعیناتی نہ ہو سکی تفصیلات کے مطابق حکومت کی جانب سے ہسپتالوں میں ڈاکٹرز اور سٹاف نرسز کی کمی پوری کرنے کے لیے ایڈہاک بنیادوں میڈیکل آفیسرز، لیڈی میڈیکل آفیسرز، ڈینٹل سرجنز ٹیچنگ کلینکل فیکلٹی اور سٹاف نرسز تعینات کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا اس سلسلے میں اپریل میں اشتہار بھی جاری کیا گیا اور 22 اپریل سے 5 جون تک مختلف ڈویژن کے واک تھرو انٹرویو بھی کمیٹی کے ذریعے لیے گئے لیکن 4 ماہ گزرنے کے باوجود تعیناتی نہ ہو سکی اس سلسلے میں محکمہ صحت کے حکام سے رابطے کیا گیا تاہم وہ بھی اطمینان بخش جواب نہ دے سکے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No.

Dated: 11 SEP 2024 Page No.

ادارے کا ناکامی کا اعتراف، منشیات کی فروخت میں اضافہ

ڈائریکٹر اینٹی نارکوٹکس فورس نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے اعتراف کیا ہے کہ ملک میں منشیات کے بڑھتے ہوئے رجحان کے پیش نظر اس کی رسد اور غیر قانونی نقل و حرکت میں اضافہ ہوا ہے۔ پڑوسی ملک میں پوست کی کاشت میں کمی آئی ہے لیکن اس کے ساتھ ہی سینتھیٹک ڈرگس کی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے ادارے کے کچھ کارناموں کا بھی ذکر کیا لیکن اصل بات اور حقیقت یہی ہے کہ ملک بھر میں منشیات کی فروخت میں اضافہ ہوا ہے اور منشیات کا حصول اب بہت آسان ہوگیا ہے۔ جبکہ آج سے پندرہ بیس سال قبل صورتحال قدرے بہتر تھی۔

منشیات کی روک تھام کوئی معمولی ہدف نہیں ہے، اس میں بے شمار اداروں کے افسران اور اہلکار ملوث ہیں، سب سے پہلے تو اداروں میں موجود ان کالی بھیڑوں کی شناخت کرنا ہوگی جو ان منشیات فروشوں کی پشت پناہی کرتے ہیں، ادارے میں ہونے والی ہر قسم کی کارروائیوں سے منشیات فروشوں کو آگاہ رکھتے ہیں اور وقت ضرورت سرکاری گاڑیوں میں مال کی ترسیل کا بھی بندوبست کردیتے ہیں، پولیس موبائلوں سے بھی منشیات برآمد ہوچکی ہے۔ ملک بھر میں منشیات کا وسیع پیمانے پر دھندہ چل رہا ہے اور ایسا کیسے ممکن ہے کہ اینٹی نارکوٹکس، پولیس، رینجرز اور دیگر خفیہ ایجنسیوں کو معلوم ہی نہ ہو کہ ان دھندوں میں کون کون ملوث ہے، اور اگر ایسا ہے کہ انہیں واقعی نہیں معلوم تو پھر یہ اس سے بڑا سوال ہے، بھلا جس کام کے لیے انہیں رکھا گیا ہے اور وہ اتنے نااہل ہیں کہ انہیں اپنے کام سے متعلق ہی معلومات نہیں ہیں۔ لہذا منشیات کی فروخت اور طلب کو کم کرنے کے لیے حکومت کو بڑے پیمانے پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے لیے ہر پہلو سے کام کرنا ہوگا۔ سب سے پہلے حکومت، حکومتی اداروں، ریاستی اداروں اور انسٹیٹیوشنز میں موجود ان افسران و اہلکاروں کو سزائیں دینی ہوں گی جو اس میں ملوث ہیں۔

اداروں میں جزا و سزاؤں کے ساتھ ساتھ عوام میں بھی آگہی مہم چلانی ہوگی کہ منشیات کے کتنے مضر اثرات ہیں، اس سے انسانی زندگی کو کن کن نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، منشیات کا عادی شخص اپنے ساتھ کتنے افراد کو متاثر کرتا ہے۔ ماں باپ، بہن بھائی، بیوی بچے سب کی زندگی اجیرن ہوجاتی ہے۔ اس کے علاوہ خود اس کی اپنی زندگی تباہ و برباد ہوجاتی ہے۔ معاشی مسائل کے ساتھ ساتھ اس کے معاشرتی مسائل کو بھی اجاگر کیا جائے، منشیات کا عادی شخص کمانے کے قابل نہیں رہتا اور پھر وہ چوری ڈکیتیاں کرنے پر مجبور ہوجاتا ہے۔ اس لیے ایک جانب اس کا اپنا کردار خراب ہوتا ہے اور دوسری جانب اس سے معاشرتی برائیاں بھی جنم لیتی ہیں۔

ایک بار ان منشیات فروشوں کے پشت پناہوں اور ان کی سہولت کاری میں ملوث ریاستی اداروں کے افسران اور اہلکاروں کو سخت سزائیں دی جائیں ان ہی سے اس دھندے میں ملوث افراد کی معلومات حاصل کی جائے تو پھر ان منشیات فرشوں کو پکڑنا اور نشان عبرت بنانا کوئی بڑی بات نہیں ہے، لیکن جب تک ریاستی اداروں کے افسران اور اہلکار، خاص طور پر بارڈر پر موجود افسران و اہلکار اسمگلنگ اور دیگر دھندوں میں ملوث رہیں گے تب تک ملک سے منشیات جیسی انتہائی خطرناک شے کا خاتمہ ممکن نہیں ہے۔ اینٹی نارکوٹکس اکیلے یہ سب کچھ نہیں کرسکتا جبکہ اس کے اپنے اہلکار بھی اس دھندے سے منسلک افراد کو مدد و معاونت فراہم کررہے ہوں۔ لہذا حکومت اس جانب توجہ دے اور سب سے پہلے سرحدوں پر تعینات افسران و اہلکاروں کی جانچ پڑتال کی جائے اور جو کوئی رشوت ستانی اور دیگر کالے دھندوں میں ملوث پایا جائے انہیں نشان عبرت بنایا جائے، تو منشیات کی فروخت میں فوری طور پر کمی واقع ہوجائے گی۔ جب منشیات بیرون ملک سے پاکستان میں داخل ہی نہیں ہو پائے گی تو پھر فروخت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ لہذا بارڈر پر موجود تمام متعلقہ اداروں کے افسران و اہلکاروں کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائیں، ان کے اثاثوں کا جائزہ لیا جائے، ان کے بھائی بہنوں، بیوی بچوں کی بھی جائیدادوں کی جانچ پڑتال کی جائے تو ان افسران و اہلکاروں کی اصل آمدنی کا پتہ چلے گا، اس کے بعد ان کے خلاف کارروائی کی جائے۔ اس کے بغیر منشیات کا خاتمہ ممکن نہیں ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 11 SEP 2024 Page No.

Education crisis

The recent revelation that over 3,500 schools in Balochistan are non-functional due to a severe shortage of teachers is a stark reminder of the province's dismal education sector. This crisis has far-reaching consequences, affecting the future of thousands of students and perpetuating the cycle of poverty and underdevelopment in the region. The literacy rate in Balochistan is already far behind as compared to other provinces while the female literacy rate is low.

The statistics are alarming: 542 schools have been closed since February, adding to the existing 3,152 non-functional schools, with the total number now standing at 3,694. This is out of a total of 15,096 government schools in the province, which is already grappling with a shortage of 16,000 teachers. The districts of Pishin, Khuzdar, and Kalat are among the worst affected, with hundreds of schools shut due to the absence of academic staff.

The government's efforts to recruit 9,496 teachers are a step in the right direction, but the process needs to be expedited to address the crisis. The delay in appointment of teachers is also one of the main reasons for the shortage of teachers in the province. No doubt, the current shortage of teachers has resulted in a staggering number of schools being forced to shut their doors, leaving students without access to education.

The state of education in Balochistan is indeed "pathetic," as described by experts. The province lags far behind others in the country, and this crisis will only widen the gap. It is imperative that the government takes immediate action to steer the education sector out of this crisis.

To address this crisis, the government must prioritize the recruitment of teachers and ensure that schools are adequately staffed. This requires a multi-pronged approach, including fast-track the recruitment process to fill the vacant posts of teachers, offer attractive packages and incentives to encourage teachers to take up positions in Balochistan, upgrading school infrastructure and provide necessary resources to create a conducive learning environment and regularly monitor the situation and take corrective action to ensure that schools are functioning optimally.

The closure of over 3,500 schools in Balochistan due to a teacher shortage is a crisis that demands immediate attention. The government must take concrete steps to address this issue, prioritize education, and ensure that students in the province have access to quality education. Only then can Balochistan hope to compete with other provinces and break the cycle of poverty and underdevelopment.

CamScanner

P1

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. Dated: 11 SEP 2024 Page No.

Plastic Pollution in Quetta

Quetta stands at a critical juncture. The alarming scale of plastic pollution threatens not only the health of its residents but also the integrity of its environment. To safeguard the future of this remarkable city, we must prioritize sustainable practices, increase public awareness, and advocate for effective waste management policies. The time for action is now; otherwise, we risk entrenching future generations in a cycle of plastic pollution and environmental degradation. Quetta a city with immense potential deserves better; it's time we act to reclaim our environment from the clutches of plastic waste. Plastic pollution does not stop at physical obstruction; it also contributes to the degradation of air quality. The burning of plastic waste a common practice due to the lack of waste disposal options releases toxic fumes and particulate matter into the atmosphere. These pollutants are known to aggravate respiratory diseases such as asthma and chronic obstructive pulmonary disease (COPD), exacerbating the health issues that plague many residents of Quetta. According to health professionals, the frequency of respiratory ailments in the region has risen dramatically, correlating with increased plastic waste and related air pollution. The link between environmental conditions and public health has never been clearer; unless we address the plastic epidemic, we risk the health of the population.

One of the most significant consequences of rampant plastic pollution in Quetta is the blocking of sewerage systems. As plastics pile up in drainage systems, they impede the flow of wastewater, leading to rampant flooding during the rainy season. Streets turn into rivers of filth, affecting not only transportation but also public health. Residents are exposed to stagnant water, which becomes a breeding ground for mosquitoes and other disease-carrying pests. This results in a heightened risk of infectious diseases, compounding the public health challenges already faced by many in the city. Local governance must enforce stricter regulations on plastic manufacturing and distribution. Policies that incentivize the use of biodegradable materials and impose taxes or bans on single-use plastics can discourage reliance on plastic

CamScanner

p-2

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. Dated: 11 SEP 2024 Page No.

products. Partnerships with NGOs and private sectors can also facilitate innovative solutions and fund initiatives aimed at reducing plastic waste. Collaboration among local, provincial, and national authorities is crucial for a unified response. Plastic pollution is not merely a local issue but part of a larger environmental crisis impacting the planet. Quetta's plight should serve as a poignant reminder of our collective responsibility towards the environment. Addressing the crisis of plastic pollution in Quetta requires a multi-pronged approach. First and foremost, there must be an overhaul of waste management systems. Investment in recycling facilities and proper waste disposal methods is essential to manage plastic waste effectively. Encouraging community engagement and awareness campaigns can empower residents to reduce their plastic consumption and participate in cleanup initiatives. Educational programs in schools can foster a culture of environmental responsibility among the next generation.

Immediate health concerns, the long term environmental impacts are equally alarming. Plastics do not biodegrade; instead, they break down into smaller microplastics that permeate every aspect of our environment, including our soil and water sources. As these microplastics accumulate, they influence local ecosystems and enter the food chain, with potential risks not just for wildlife but also for human consumers. Fish, a staple protein source for many residents, can carry these pollutants, leading to further health complications. The insidious nature of plastic pollution thus poses a multi-faceted threat-not only disrupting our immediate environment but also endangering our future food security and health. Plastic pollution has become a global crisis, and Quetta is no exception. With rising populations and urbanization, the city generates substantial amounts of plastic waste most of which is not disposed of properly. Single-use plastics, ranging from bags to bottles, have infiltrated the city's landscape, accumulating in public spaces, waterways, and ultimately, our living environments. This insidious problem is exacerbated by insufficient waste management infrastructure and a lack of public awareness regarding the impacts of plastic pollution.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 11 SEP 2024 Page No.

بلوچستان: عسکریت پسندی اور بھارت

سچ تو یہ ہے
☆☆☆
محمد خان ابڑو

بلوچستان پاکستان کا رقبے کے حساب سے سب سے بڑا صوبہ ہے، جو قدرتی وسائل سے مالا مال ہے اور جغرافیائی اہمیت اور نسلی تنوع کے باعث ایک پیچیدہ اور حساس علاقے کا حامل ہے۔ اس صوبے میں ریاست مخالف عسکریت پسندی کی موجودگی اور بھارت کی مداخلت نے یہاں کے حالات کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ بلوچستان میں دہشت گردی اور عسکریت پسندی کی تاریخ پر نظر ڈالیں تو ہمیں یہاں کے لوگوں کے شدید احساسات، معاشرتی و اقتصادی مشکلات اور بلوچستان کی جغرافیائی اہمیت کیساتھ جڑے ہوئے کئی عوامل نظر آتے ہیں۔ اس علاقے میں مسلح گروپوں کی موجودگی اور انکی کارروائیاں حکومت پاکستان کیلئے ایک بڑا چیلنج بن چکی ہیں۔ بلوچ علیحدگی پسند گروہ اور دیگر عسکریت پسند تنظیمیں نہ صرف یہاں سیکورٹی فورسز پر حملے کرتی ہیں بلکہ مقامی شہریوں کو بھی نشانہ بناتی ہیں۔ بھارت کی بلوچستان میں مداخلت کے کئی پہلو ہیں جن پر مختلف سطحوں پر تبادلہ خیال کیا جا رہا ہے۔ بھارت، جو ایک علاقائی حریف ہے، بلوچستان میں ہونے والی دہشت گرد کارروائیوں میں شامل ہے۔ بھارتی خفیہ ایجنسی را (RAW) بلوچستان میں عدم استحکام پیدا کرنے کیلئے فنڈنگ اور تربیت فراہم کر رہی ہے۔ ان تنظیموں کو مالی اور تکنیکی مدد فراہم کی جاتی ہے تاکہ وہ پاکستان میں دہشت گرد کارروائیوں کو مہمیز دے سکیں۔ بھارت کی بلوچستان میں مداخلت صرف خفیہ سرگرمیوں تک محدود نہیں بلکہ سفارتی سطح پر بھی اس کی کوششیں جاری ہیں۔ بھارتی حکام نے مختلف بین الاقوامی فورمز پر بلوچستان کی صورتحال کو اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے تاکہ پاکستان کو بین الاقوامی سطح پر دباؤ کا سامنا کرنا پڑے۔ بھارت کی جانب سے بلوچستان کی آزادی کی حمایت کے اعلانات نے بھی اس علاقے میں مزید عدم استحکام پیدا کیا ہے۔

چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) ایک بڑا اقتصادی منصوبہ ہے جو چین اور پاکستان کے درمیان اقتصادی تعاون کو فروغ دینے کیلئے شروع کیا گیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت، مختلف انفرااسٹرکچر پروجیکٹس، جیسے کہ سڑکیں، بندرگاہیں اور توانائی کے منصوبے، بلوچستان میں تعمیر کیے جا رہے ہیں۔ CPEC کی تکمیل سے بلوچستان ایک اہم اقتصادی اور تجارتی مرکز بن جائیگا۔ اس منصوبے کے تحت گوادر بندرگاہ کو عالمی تجارتی راستوں سے جوڑا جائے گا، جو بھارت کے اقتصادی مفادات کیلئے ایک سنگین دھچکا ثابت ہو سکتا ہے۔

بھارت اس بات کو اچھی طرح سمجھتا ہے کہ CPEC کی کامیابی اُس کی علاقائی اور اقتصادی پوزیشن کو متاثر کر سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بھارت نے بلوچستان میں دہشت گردی کی کارروائیوں کی حمایت کر کے اس منصوبے کو ناکام بنانے کی کوششیں کی ہیں۔ بھارت کی اقتصادی پالیسیوں میں بلوچستان کے سی پیک منصوبے کو ایک بڑا چیلنج سمجھا جاتا ہے۔ بھارت کی کوشش ہے کہ وہ بلوچستان میں افراتفری اور عدم استحکام پیدا کر کے اس اقتصادی منصوبے کی کامیابی کو روک سکے۔ بھارت کی بلوچستان میں مداخلت کے نتیجے میں متعدد منفی اثرات سامنے آئے ہیں۔ عسکریت پسندی اور دہشت گردی کی کارروائیوں نے بلوچستان کے مقامی امن وامان کی صورتحال کو بگاڑ دیا ہے۔ عوام خوف و ہراس کی فضا میں زندگی گزار رہے ہیں، جبکہ معیشت بھی شدید متاثر ہوئی ہے۔ دہشت گردی کے واقعات نے مقامی کاروبار اور ترقیاتی منصوبوں کو بھی نقصان پہنچایا ہے۔ بھارت کی بلوچستان میں مداخلت نے پاکستان اور بھارت کے تعلقات کو مزید کشیدہ کر دیا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان پہلے ہی کشیدگی موجود تھی، اور بھارت کی جانب سے بلوچستان میں مداخلت نے اس کشیدگی کو مزید بڑھا دیا ہے۔ بین الاقوامی سطح پر بھی بھارت کی بلوچستان میں مداخلت نے پاکستان کی ساکھ کو متاثر کیا۔ بلوچستان میں ریاست مخالف عسکریت پسندی اور بھارت کی مبینہ مداخلت ایک پیچیدہ مسئلہ ہے جس کے متعدد پہلو ہیں۔ بھارت کی جانب سے بلوچستان میں دہشت گردی کی کارروائیوں کی حمایت اس کی خطے میں اقتصادی اور جغرافیائی مفادات کی حفاظت کی کوششوں کا حصہ ہے۔ CPEC کے کامیاب ہونے سے بھارت کے تجارتی مفادات متاثر ہو سکتے ہیں، اور یہی وجہ ہے کہ بھارت بلوچستان میں عدم استحکام پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

یہ سمجھنا ضروری ہے کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورت حال کو بہتر بنانے کیلئے صرف فوجی اقدامات ہی کافی نہیں ہیں بلکہ اس مسئلے کی جڑ تک پہنچنے اور عالمی سطح پر اس کی روک تھام کیلئے مؤثر اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ پاکستان کو چاہیے کہ وہ عالمی برادری کو بھارتی مداخلت اور دہشت گردی کے مسئلے کی سنگینی سے آگاہ کرے اور اپنے داخلی امور میں بھی اصلاحات کرے تاکہ بلوچستان میں دیرپا امن قائم کیا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No.

Dated: 11 SEP 2024 Page No.

بلوچستان...... سیاسی قیادت کی ذمے داری

مکالمہ

سلمان عابد

salmanabidpk@gmail.com

بلوچستان کا مسئلہ اصولی طور پر سیاسی نوعیت کا بھی ہے۔ جب ہم کسی مسئلہ کے حل سے پہلے سیاسی محرکات کو سمجھنے کی کوشش نہ کریں اور وہاں موجود مختلف لوگوں یا فریقین کی بات کو سمجھنے کے بجائے، ان تحفظات کو نظر انداز کرنے کی حکمت عملی سے جڑے رہے تو پھر سیاسی مسائل کا پیدا ہونا یا اس کی شکل کی لڑائی کا پیدا ہونا فطری امر ہوتا ہے۔ بلوچستان کے تناظر میں جس طرح سے مسائل کا حل تلاش کر رہے ہیں، اس سے ہمارے مسائل اور زیادہ بگاڑ کا منظر پیش کر رہے ہیں اور ایسے لگتا ہے کہ ہم ان معاملات میں سیاسی بانجھ پن کا شکار ہیں۔ طاقت کی کنجی آخری حل ہوتا ہے اور اس عمل سے قبل پہلے ہم ان مسائل کو سیاسی بنیادوں پر حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایک ایسے ماحول میں جہاں بداعتمادی کا پہلو سب فریقین میں موجود ہو تو پہلے جو کام ضروری ہوتا ہے وہ سیاست، جمہوریت، بات چیت، مکالمہ اور دو طرفہ بیٹھک کے لیے سازگار ماحول کو پیدا کرنا ہوتا ہے۔ اسی بنیاد پر ہم سیاسی حل کی طرف پیش رفت کرتے ہیں اور یہ ہی حکمت عملی نئے سیاسی امکانات کو پیدا کرتی ہے۔

یہ بات کافی حد تک ٹھیک ہے کہ بلوچستان کے غیر معمولی حالات میں سخت گیر اقدامات یا غیر معمولی اقدامات درکار ہیں اور ان کو بنیاد بنا کر حالات کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ سیاستدانوں کو بھی مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے سیکیورٹی اداروں کی حکمت عملی اور انھیں وسائل و اختیارات دینا درست حکمت عملی ہے۔ مگر ہمیں وفاقی اور صوبائی حکومت کی بلوچستان میں حالات کی درستگی کے لیے سیاسی حکمت عملی کا فقدان نظر آتا ہے۔ بظاہر ایسے لگتا ہے کہ سیاستدان اپنے مفادات سے آگے نہیں سوچتے حکومتی سطح پر یہ سوچ اور فکر موجود ہے کہ بلوچستان کے بحران کا حل ہماری نہیں سیکیورٹی اداروں کی ذمے داری ہے۔ اس پوری حکمت عملی میں ہمیں وفاقی اور صوبائی حکومت سمیت مجموعی طور پر سیاسی قیادت کی ناکامی کا پہلو نمایاں نظر آتا ہے اور ایسے لگتا ہے کہ سیاسی قیادت بلوچستان کے حالات کی بہتری میں کوئی بڑا کردار ادا کرنے کے لیے تیار نہیں یا ان کی اپنی نااہلی کا حصہ زیادہ ہے۔ سوال یہ ہے کہ جب ہم نے بلوچستان کے حالات کو قومی فریم ورک کی بنیاد پر نہیں دیکھنا اور وہ لوگ جو سیاسی سطح پر بلوچستان کی سیاسی نمایندگی وفاقی پارلیمنٹ یا صوبائی اسمبلیوں سمیت سینیٹ میں کرتے ہیں، وہ حالات کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات نہیں کرتے تو حالات کیسے درست ہوں گے۔ سیاسی قیادتیں سیاست اور جمہوریت کی باتیں تو بہت کرتی ہیں مگر ان کیا ایجنڈے میں بلوچستان کے حالات کی درستگی کا کوئی سیاسی فریم ورک، روڈ میپ یا سیاسی حل کو بالادستی حاصل نہیں۔ بلوچستان کو محض سیکیورٹی تناظر میں ہی دیکھا جا رہا ہے اور اسی بنیاد پر حکمت عملیوں کو ترتیب دیا جا رہا ہے۔ حالانکہ آج بلوچستان کے حالات کا تقاضہ کرتا ہے کہ پارلیمنٹ کا ایک مشترکہ اجلاس صرف اور صرف بلوچستان کے معاملات سے متعلق ہو اور حکومت، حزب اختلاف مکمل کردہاں کے حالات کا جائزہ لیں۔ خاص طور پر جو لوگ جن کا بلوچستان سے تعلق ہو ان کو زیادہ سنا جائے اور انھیں بھی وفاق کی بات سنی چاہیے اور ان بلوچ اور بلوچستانی سیاسی قیادت کا وجود تسلیم کرنا چاہیے۔ یہ کہنا کہ سرفراز بگٹی کی کوئی حیثیت نہیں یا بلوچستان اسمبلی میں جو لوگ موجود ہیں، وہ بھی بلوچستان کے نمایندے ہیں۔ بلوچستان کی قیادت کے نقطہ نظر کو سمجھ کر ایک مضبوط و موثر حکمت عملی یا مستقبل کے روڈ میپ کو ترتیب دے۔ اگر حکومت اور اسٹیبلیشمنٹ سمجھتی ہے کہ بلوچستان کے حالات حساس نوعت کے ہیں اور ان میں بھارت سمیت دیگر ممالک کی مداخلت بھی ہے اور شواہد بھی ہیں تو پھر پارلیمنٹ کا خصوصی ان کیمرہ سیشن بلایا جاسکتا ہے جہاں پر بلوچستان کے حالات کی سنگینی کی تصویر پیش کر کے سب کو اعتماد میں لے سکتے ہیں۔ بلوچستان کے معاملات کے حل میں ہم تمام جماعتوں پر مشتمل پارلیمانی کمیٹی بھی تشکیل دے سکتے ہیں جو مشترکہ تجاویز کی بنیاد پر سیاسی حکمت عملیوں کا ایک مثبت و تعمیری روڈ میپ بھی پیش کر سکتے ہیں۔ اسی طرح جو لوگ یا جو جماعتیں وفاقی یا صوبائی اسمبلیوں میں موجود نہیں ان باہر بیٹھی قیادت کو بھی اعتماد میں لینا اور ان کے نقطہ نظر کو سمجھنا یا ان کی تجاویز کو بھی اہمیت دینا ضروری ہے۔ اس مشاورت میں بلوچستان کی سول سوسائٹی اور میڈیا، وکلا تنظیموں اور کاروباری اسٹیک ہولڈرز کو بھی اعتماد میں لیا جاسکتا ہے۔ کیونکہ اگر واقعی ہم نے بلوچستان کا مستقل سیاسی حل تلاش کرنا ہے تو وہاں پر موجود سب لوگوں کو اعتماد میں لے کر ہی مربوط پالیسی بنائی جاسکتی ہے۔ اسی طرح ماضی میں ہتھیار اٹھانے والوں کو سرنڈر کرنے پر معافی دینے یا ان کو ریاست کے سامنے سرنڈر کرنے کی پالیسی کو بھی مزید آگے بڑھایا جاسکتا ہے۔ ہماری ریاستی و حکومتی حکمت عملی میں اس پالیسی سے گریز کرنا چاہیے کہ جو لوگ سیاسی حقوق کی جنگ لڑ رہے ہیں ان کو مجبور نہ کیا جائے کہ وہ بھی خود کو سیاست، جمہوریت اور پارلیمانی عمل سے دور کر لیں اور وہیں کھڑے کر دیے جائیں جہاں ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے کھڑے ہیں۔ 18 ویں ترمیم کے بعد جس طرح سے وفاق نے اپنے اختیارات کو صوبوں کو منتقل کیے تھے تو صوبائی حکومتوں کو زیادہ سیاسی تدبر یا سیاسی پختگی کا مظاہرہ کرنا چاہیے تھا۔ بلوچستان ہمارے لیے ایک اسٹریٹجک حیثیت رکھتا ہے اور ایسے میں بلوچستان میں زیادہ ذمے داری کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ لیکن جس طرح سے ہم نے بلوچستان میں مصنوعی طریقے یا غیر ذمے داری سے صوبائی معاملات کو چلانے کی کوشش کی ہے، اس نے سیاسی حکمت عملی کے راستوں کو محدود کیا ہے۔ بلوچستان میں جو بھی متبادل آوازیں ہیں یا ان کے جو بھی حساس نوعیت کے مسائل ہیں وہ ممکن ہے درست نہ ہوں یا اس میں مبالغہ آرائی ہو مگر یہ سب معاملات بات چیت، مفاہمت اور ایک دوسرے کے معاملات کو سمجھ کر آگے بڑھنے سے ہے۔ صوبائی حکومتوں کا مضبوط نہ ہونا، حکمرانی یا گورننس کا بحران، غیر سیاسی حکمت عملیوں کا فقدان، سیاست اور سیاسی عمل کو اپنی طاقت بنانے کے بجائے کسی اور پر انحصار کرنے کی پالیسی، لوگوں کے بنیادی حقوق کو نظر انداز کرنا، سیاسی اور سماجی یا قانونی حقوق کی قبولیت کو تسلیم نہ کرنا صوبائی حکومتوں کی ناکامی کے زمرے میں آتا ہے۔ ہمیں یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ حالات خراب ہوں تو داخلی اور خارجی قوتوں کو فائدہ یا موقع دیتا ہے کہ وہ ہمارے حالات سے فائدہ اٹھا کر ہمیں عدم استحکام سے دوچار کریں۔ سیاسی سطح پر جو بھی مسائل ہیں ان کا حل سیاسی فریم ورک میں ہی تلاش کیا جانا چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No.

Dated: 11 SEP 2024 Page No.

عوام کو ریلیف دینے کے لیے ضلعی انتظامیہ کی کارروائیاں

رپورٹ۔ ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس کوئٹہ

حکومت کا یہ فرض اولین ہوتا ہے کہ وہ اپنے تمام شہریوں کے لئے اشیائے خوردونوش کا مناسب ذخیرہ رکھنے کا انتظام کرے اور ساتھ ہی ان کی مقررہ قیمتوں پر شہریوں کو فراہمی کا مناسب بندوبست بھی کرے۔ 1973 کے آئین کے مطابق ریاست اپنے شہریوں کو بنیادی سہولیات جن میں روٹی، کپڑا، مکان، تعلیم اور صحت شامل ہیں فراہم کرے گی اس کے علاوہ یہ بھی نہایت ضروری امر ہے کہ ریاست اپنے شہریوں کے لئے اشیائے خوردونوش کا نہ صرف بندوبست کرے بلکہ ان کی وہ قیمتیں مقرر کرے جو عام شہری کی دسترس سے باہر نہ ہو اور مقرر کردہ قیمتوں پر سختی سے عمل درآمد بھی کروائے۔ ہمارے ملک میں مہنگائی ایک ناسور کی شکل اختیار کر چکی ہے جو مافیاز کی ناجائز منافع خوری، ذخیرہ اندوزی اور حرام خوری جیسی ہوس کا نتیجہ ہے۔ جس کے لیے ضروری ہے کہ قیمتوں پر کنٹرول رکھا جائے۔ قیمتوں پر کنٹرول سے مراد حکومت یا ریگولیٹری اتھارٹی کی طرف سے اشیاء خوردونوش اور خدمات کی قیمتیں مقرر کرنے میں مداخلت ہے تاکہ افراط زر کو کنٹرول کیا جاسکے، قیمتوں میں استحکام برقرار، رکھا جاسکے جس سے صارفین کی مالی حفاظت کو یقینی بنایا جاسکیاس کا مقصد یہ ہے کہ اشیاء خوردونوش کی قیمتوں کو بہت زیادہ بڑھنے یا قوت خرید گرنے سے روکنا ہے، پیدا کنندگان اور صارفین دونوں کے لیے مناسب قیمتوں کے تعین کو یقینی بنانا ہے۔ قیمتوں کو کنٹرول کرنے کے لیے حکومت کی طرف سے مقرر کردہ زیادہ سے زیادہ قیمت کی حد، جس سے اوپر قیمتیں نہیں بڑھ سکتیں جبکہ دوسری مقرر کردہ کم از کم قیمت کی حد جس سے نیچے قیمتیں نہیں گر سکتیں، قیمتوں کو کنٹرول میں رکھنے کیلئے قیمتیں براہ راست طے کرنا، پرائس بینڈ یا رینج سیٹ کرنا، منافع کے مارجن کو منظم کرنا، ٹیکس یا سبسڈی عائد کرنا اور پیداواری لاگت کو کنٹرول کرنا جیسے اقدامات کے ذریعے سے ہی نافذ العمل ہوسکتا ہے۔ قیمت کنٹرول کا مقصد مہنگائی کو کم کرنا، صارفین کو قیمتوں میں اضافے سے بچانا۔ منصفانہ مقابلے کو یقینی بنانا، کم آمدنی والے گھرانوں کی مدد کرنا اور مارکیٹوں کو مستحکم کرنا شامل ہیں۔ تاہم قیمتوں پر کنٹرول کے غیر ارادی نتائج بھی ہو سکتے ہیں، جیسے کی یا فاضل، بلیک مارکیٹس، نئی ایجاد میں کمی، وسائل کی غیر موثر تقسیم اور قیمت پر قابو پانے کے اثرات، مارکیٹ کے حالات، نفاذ، اور مجموعی اقتصادی ماحول اور مختلف عوامل پر منحصر ہے۔ اشیاء خوردونوش کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے کے میکانزم میں عام طور پر تین مراحل ہوتے ہیں، جن کے مطابق اشیائے ضروریہ کی طلب کے مطابق فراہمی، ان کی قیمتوں کا تعین اور مقرر کردہ قیمتوں کے مطابق اشیاء کی فروخت کو ہر صورت یقینی بنانا شامل ہوتا ہے۔ ضلعی انتظامیہ پرائس کنٹرول کمیٹیوں کے ذریعے اشیاء کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے کی کوشش کرتی ہے جن کی نمائندگی دکاندار اور ڈیلرز بھی کرتے ہیں۔ قیمتیں مقرر ہونے کے بعد، ضلعی عہدیداران اپنے تفویض کردہ مینڈیٹ کے تحت مارکیٹ میں قیمت کی فہرست کی پابندی کو چیک کرتے ہیں۔ وہ مصنوعی قلت پیدا کرنے یا قیمتوں میں ہیر پھیر کرنیوالے، زائد قیمت وصول کرنے والے، ذخیرہ اندوزی کرنے والے دکانداروں کیخلاف کارروائیاں کرتی ہیں اور انہیں جرمانے اور پابند سلاسل بھی کرتی ہیں۔ پرائس کنٹرول کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر پرائس کنٹرول کمیٹی کا چیئرمین ہوتا ہے جو کہ روزانہ کی بنیاد پر اشیاء خوردونوش کی قیمتوں کا تعین اور استحکام، فراہمی اور مہنگائی کو کنٹرول کرتا ہیان اقدامات کو عملی جامہ پہنانے کیلئے ضلعی انتظامیہ، مجسٹریٹس، متعلقہ محکمے، انجمن تاجران، ڈیلرز، سول سوسائٹی کے نمائندگان اور یونین کے لوگ ہوتے جو مل کے یہ امور سرانجام دیتے ہیں اسی مناسبت سے چیئرمین ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کمیٹی/ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد نے ضلع کوئٹہ میں اشیاء خوردونوش کا نرخنامہ جاری کردیا۔ جس کے مطابق آٹا 20 کلو مل ریٹ 2000 جبکہ دکان ریٹ 2050 مقرر، گھی لوکل برانڈ برلی، رضوان، زیارت شارجہ فی کلو 360 گھی ڈالڈا فی کلو 460 مقرر۔ کوکنگ آئل لوکل برانڈ رضوان شارجہ زیارت فی کلو قیمت 390 روپے مقرر۔ باسمتی سپر چاول کلو 250 روپے سیلہ چاول فی کلو 290 روپے جبکہ چاول ٹوٹا 180 روپے فی کلو مقرر۔ دال چنہ 320 روپے فی کلو دال مونگ 285 روپے فی کلو دال ماش 450 روپے فی کلو جبکہ دال مسور کی قیمت 270 روپے فی کلو مقرر۔ چینی 150 روپے فی کلو بریڈ 400 گرام سادہ 110 روپے جبکہ بریڈ 400 گرام میٹھی 120 روپے قیمت مقرر۔ رسک قیمت فی کلو 380 روپے مقرر۔ مٹن 1900 روپے فی کلو بیف ہڈی والا 950 روپے فی کلو بیف بغیر ہڈی 1050 روپے مقرر۔ روٹی 165 گرام 20 روپے جبکہ 330 گرام 40 روپے مقرر۔ تازہ دودھ ڈیری قیمت 175 روپے جبکہ تازہ دودھ دکان قیمت 190 روپے اور دہی کی فی کلو 200 روپے مقرر۔ بسکٹ فی کلو قیمت 800 روپے کیک سادہ 450 گرام 340 روپے مقرر کیا گیا ہے۔ نئے نرخنامے کا اطلاق ہوگیا ہے اور ہر دکاندار اس پر عملدرآمد کرنے کا پابند ہوگا۔ تمام دکاندار اس نرخنامے کی پابندی کریں اور جو بھی دکاندار ضلعی انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ نرخنامے کی خلاف ورزی کریگا اسکے خلاف بھرپور کارروائی کی جائے گی جس کیلئے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے سخت ہدایات بھی جاری کی ہیں، سرکاری نرخنامے کو تمام متعلقہ دکانوں پر آویزاں کرنے ہدایات بھی جاری کی گئی تھیں اور جن دکانداروں نے نرخنامے اویزاں نہیں کیے تھیا نکے خلاف کاروائی کا آغاز بھی کردیا گیا مہنگائی پر قابو پانے اور نرخنامے پر عملدرآمد کروانے کے حوالے سے چیئرمین ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کمیٹی/ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد کی زیر نگرانی کوئٹہ شہر میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے گرانفروشوں، ناجائز منافع خوروں، پرائس لسٹ پر عملدرآمد نہ کرنے والوں اور تجاوزات قائم کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں اس حوالے سے تین ماہ (یکم جون سے لیکر 30 اگست 2024ء کے دوران کوئٹہ شہر اور گردونواح میں پرائس کنٹرول مجسٹریٹس نے 4911 دکانوں کا معائنہ کیا جس پر پرائس لسٹ کی خلاف ورزی، گرانفروشی، منافع خوری اور عوام کو لوٹنے پر 491 دکانیں سیل جبکہ 782 افراد کو گرفتار کیا گیا اس کے علاوہ قصوروار ہونے پر گرفتار 316 افراد کو جیل منتقل کردیا گیا ہے۔ اسکے ساتھ ساتھ 423 دکانداروں پر پانچ لاکھ سے زائد کے جرمانے بھی عائد کیے جا چکے ہیں اس دوران 586 دکانداروں کو وارننگ بھی دی گئی۔ پرائس کنٹرول کے علاوہ ضلعی انتظامیہ نے شہر بھر میں انسداد تجاوزات مہم کے دوران خلاف ورزی پر مختلف کارروائیاں عمل میں لائی جس میں 102 افراد کو گرفتار، 107 دکانداروں کو بھاری جرمانے اور 213 دکانداروں کو وارننگ جاری کی گئیں۔ پرائس کنٹرول کے حوالے سے دودھ، دہی فروشوں، قصاب خانوں، تندور، ڈیری فارمز اور دیگر اشیاء خوردونوش کی دکانوں میں قیمتوں کا جائزہ لیا گیا ان کارروائیوں میں چاروں تحصیل، اسسٹنٹ کمشنرز اور تمام اسپیشل مجسٹریٹس نے اپنے اپنے مجاز علاقوں میں کارروائیاں کیں ان تمام کارروائیوں کی رپورٹ روزانہ کی بنیاد پر چیئرمین ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کمیٹی کے دفتر میں جمع کروائی جاتی ہیں۔ پرائس کنٹرول کمیٹی کی کارروائیوں سے شہر میں اشیاء خوردونوش کی قیمتوں میں استحکام نظر آیا جبکہ تجاوزات کے خلاف کارروائی سے پیدل چلانے والوں کو آسانی میسر آنے کے علاوہ مختلف شاہراؤں پر ٹریفک کی روانی میں بہتری آئی ہے۔ اس موقع پر دکانوں کا سامان مقررہ حدود میں رکھنے اور سڑکوں پر ریڑھیوں کو کھڑی نہ کرنے کی تنبیہ بھی کی گئی اس تسلسل کو جاری رکھنے کے حوالے سے شہر میں گرانفروشوں، ناجائز منافع خوروں اور تجاوزات کے خلاف مہمات آئندہ بھی جاری رہے گی اور آنے والے دنوں میں پرائس لسٹ پر عملدرآمد نہ کرنے اور تجاوزات قائم کرنے پر مزید سخت اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ امید ہے کہ ضلعی انتظامیہ، انجمن تاجران اور کمیٹی کے دیگر اراکین گرانفروشی، ناجائز منافع خوری اور مصنوعی مہنگائی کو روکنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے تاہم پرائس کنٹرول مجسٹریٹس مستقبل میں بھی منافع خوروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کو یقینی بنائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No.

Dated: 11 SEP 2024 Page No.

اطلاع برائے صحافی حضرات بابت جرنلسٹس ویلفیئر فنڈ

صوبہ بھر کے تمام ورکنگ صحافی حضرات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جرنلسٹس ویلفیئر فنڈ کے تحت مالی امداد کے لیے درخواستیں مطلوب ہیں جرنلسٹس ویلفیئر فنڈ درخواست کا فارم ڈی جی پی آر بلوچستان کی ویب سائٹ dpr.gob.pk سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے یا ڈی جی پی آر کے پریس سیکشن یا بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے دفاتر سے دفتری اوقات میں حاصل کیا جاسکتا ہے۔ لازمی شرائط: جرنلسٹس ویلفیئر فنڈ کی پالیسی کے تحت درخواست دینے کے لیے متعلقہ صحافی کل وقتی صحافت کے پیشے سے وابستہ ہو۔ بلوچستان کا لوکل/ڈومیسائل ہو۔ کسی بھی سرکاری ادارے محکمے سے پہلے مالی فائدہ حاصل نہ کیا ہو۔ جرنلسٹس ویلفیئر فنڈ پالیسی 2020 کے تحت امداد کی کیٹگری۔ (1) فوت شدہ صحافی کی فیملی کی مالی مشکلات کے پیش نظر 2 لاکھ روپے کی مالی معاونت (2) صحافی کی کسی بھی وجہ سے مستقل معذوری کی صورت میں 1.5 (ڈیڑھ) لاکھ روپے کی مالی معاونت (3) صحافی کے بہترین علاج ومعالجہ کے لیے 3 (تین) لاکھ روپے کی مالی معاونت جس میں مختلف امراض شامل ہیں سرطان کینسر گردوں کی سنگین بیماری، امراض قلب کی سنگین بیماری جس میں بائی پاس اوپن ہارٹ سرجری انجیو پلاسٹی اور دماغ کی شریانوں کے پھیلنے یا فالج کا اٹیک شامل ہیں (4) صحافی کی کسی بھی حادثہ کی صورت میں شدید چوٹیں آنے اور ہسپتال میں علاج کروانے کی صورت میں پچاس (50) ہزار روپے دیے جائیں گے (5) صحافی کی اپنی یا اپنے دو بچوں کی شادی کے لیے ایک دفعہ (50) ہزار روپے دیے جائیں گے (6) صحافی کی اپنے ادارے سے ڈاؤن سائزنگ کی صورت میں نوکری سے نکالے جانے اور بیروزگاری کی صورت میں صرف تین مہینے تک ہر مہینے بیس (20) ہزار روپے کی امداد صحافی کو عطا کی۔ جرنلسٹس ویلفیئر فنڈ کی پالیسی 2020 کے تحت جرنلسٹس ویلفیئر فنڈ کی SEEDAMOUNT سے حاصل کردہ Interest سے چیک کی صورت میں دیے جائیں گے جس کے لیے درخواست گزار صحافی یا فیملی ممبر کا کسی بھی بینک میں اکاؤنٹ ہونا لازمی ہے جرنلسٹس ویلفیئر فنڈ کے تحت مکمل درخواستیں 25 ستمبر 2024 تک ڈی جی پی آر آفس ریڈ زون یا بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے دفتر کوئٹہ پریس کلب میں جمع کی جاسکتی ہیں نامکمل درخواست پر کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی جبکہ درخواست کو مسترد کرنے کا اختیار جرنلسٹس ویلفیئر فنڈ کی کمیٹی کی صوابدید پر ہے جرنلسٹس ویلفیئر فنڈ پالیسی کی مروجہ پالیسی تمام جمع کیے گئے کیسز پر لاگو ہوگی۔

ڈائریکٹر جنرل
پبلک ریلیشن بلوچستان

PRQ No 993/10-09-2024

www.dpr.gob.pk @dpr_gob [illegible] @dgpr.balochistan

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No.

Dated: 10 SEP 2024

Page No.

SSGCL slammed for 'running a fiefdom'

BHC summons CS, principal secretaries to PM, CM over inflated gas bills

SYED ALI SHAH
QUETTA

The Balochistan High Court expressed its displeasure over the failure to implement court orders regarding gas bills, specifically those involving the addition of new charges, load shedding, and reduced gas pressure in the province.

During the hearing, a divisional bench comprising Justice Muhammad Kamran Khan Malakhail and Mr. Justice Shaukat Ali Rakhshani summoned the principal secretary to the prime minister, chief secretary of Balochistan, and the principal secretary to the Balochistan chief minister for the next hearing.

The case, filed by senior jurist Syed Nazir Agha Advocate, addresses complaints about inflated gas bills, frequent load shedding, and inadequate gas pressure.

Several legal representatives and officials from Sui Southern Gas Company Limited (SSGCL), including SSGC Quetta's legal team and SSGC Karachi's recovery management, appeared in court to respond to the issues raised.

During proceedings, the SSGC management admitted that an IT-related technical error caused miscalculations in consumer bills. This explanation, however, did little to satisfy the court, which voiced concerns over the company's overall handling of the issue. The bench sharply criticized SSGCL officials for what it described as "non-technical, non-professional, obstinate, and arrogant behavior," accusing the company of running its operations like a "fiefdom."

In a stern warning, the bench directed the principal secretary to the PM to ensure compliance with its orders. Failure to do so would require the principal secretary to personally appear before the court. The court has also instructed the chief secretary of Balochistan and the principal secretary to the CM to attend the next hearing in person and submit progress reports on the implementation of the court's previous directives.

The case will be resumed in the next hearing, where the summoned officials are expected to provide updates on compliance with the court's orders.

In a landmark ruling earlier this year, the Balochistan High Court (BHC) ordered citizens to pay only 10% of their bills from the Sui Southern Gas Company (SSGC) issued over the past three months, in a bid to address the mounting grievances against excessive billing.

A BHC division bench, comprising Justices Kamran Malakhail and Nazir Ahmed Langove, found that despite assurances from the gas company of fair billing, the situation was dire. The justices gave the ruling with a view to easing the sufferings of the masses.

"It is unjustifiable for the people of Balochistan to bear the brunt of inflated gas bills," declared Justice Malakhail. "Henceforth, citizens shall only be obligated to pay 10% of the bills issued over the past three months," Justice Malakhail added.

The courtroom was packed with citizens concerned, eager for respite from the financial strain caused by hefty bills. Renowned lawyers, including Syed Nazeer Agha Advocate, appeared in the case, along with renowned human rights activist and senior lawyer Jalila Haider.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No.

Dated: 10 SEP 2024 Page No.

CM visits fire-ravaged science college

BHC CJ also briefed on damage caused to historic building

OUR CORRESPONDENT
QUETTA

Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti visited the Quetta Science College, which was recently ravaged by a fire, to inspect the damage and ensure the resumption of educational activities.

Balochistan High Court Chief Justice Muhammad Hashim Kakar also toured the affected classrooms and received a detailed briefing from the vice principal about the incident.

The fire, which caused significant damage to the college's main block, adds further strain to Balochistan's education system, already grappling with a widespread crisis of school closures. Just recently, a provincial report revealed that 3,694 schools are currently inactive, highlighting the severe shortage of resources and teaching staff across the province.

During his visit, the CM expressed deep sorrow over the incident and announced the formation of a committee to investigate the fire. "The incident is truly unfortunate, and we will leave no stone unturned in ensuring that classes are restored immediately," he said. Bugti instructed the Department of Communication and Construction to expedite the rebuilding of the college's main block and directed that classes should temporarily resume in an alternative building.

In his remarks, the Bugti praised the swift actions of the vice principal, whose efforts after the fire were described as commendable. He further directed the Education Department to formally recognise the vice principal's contribution and encourage such dedication.

"The educational crisis in Balochistan will not be allowed to worsen," Bugti reassured, emphasising the government's commitment to ensuring that students' education continues uninterrupted despite the fire.

This visit comes at a critical time for Balochistan's educational infrastructure, which has faced significant challenges.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No.

Dated: 11 SEP 2024 Page No.

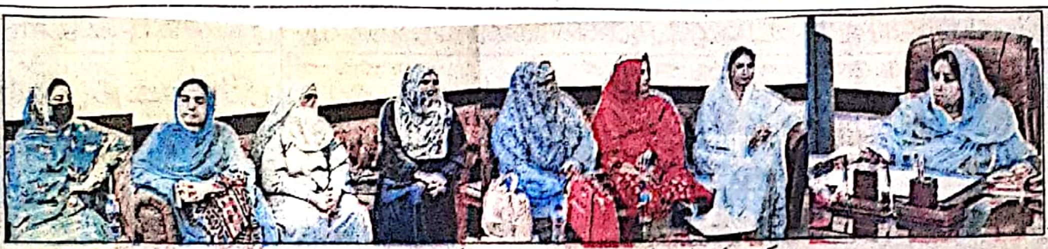

ڈپٹی سپیکر صوبائی اسمبلی غزالہ گولہ سے پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین صوبائی اسمبلی ملاقات کر رہی ہیں

صوبائی وزیر شعیب نوشیروانی مائنز اینڈ منرل ڈپارٹمنٹ کے ڈپارٹمنٹل پرفارمنس ریویو کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 11 SEP 2024 Page No.

کوئٹہ: چیف سیکرٹری شکیل قادر خان اربن ٹرانسپورٹیشن کے سلسلے میں اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

Century Express Quetta

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اربن ٹرانسپورٹیشن کے سلسلے میں اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CamScanner